آغاز
عازِم گرُوِندر سنگھ کوہلی

عازِم گرُوِندر سنگھ کوہلی

کتاب : آغاز

مصنّف : عازِم گُروِندر سنگھ کوہلی

اشاعت : جنوری ۱۹۹۸ء

تعداد : پانچ سو ایک

کتابت : جلیل مراد آبادی

طباعت : مہتہ پرنٹ آرٹس پرائیویٹ لمیٹڈ، نارائنا۔ نئی دھلی ۱۱۰۰۲۸

قیمت : دو سو (۲۰۰) روپئے

تقسیم کار:۔

- عازم گروندر سنگھ کوہلی، ۸/۳/۷ پنجابی باغ۔ نئی دہلی ۱۱۰۰۲۶
- سیماب سلطانپوری، ۲۲ سی / اے۔1۔بی پچھم وہار نئی دہلی ۱۱۰۰۶۳

دکھائی دے کہ نہ دے میرے دل میں رہتا ہے
حیات بن کے وہ میری رگوں میں بہتا ہے

اپنے لختِ جگر

ترن دیپ سنگھ کوھلی

کی میٹھی اور پیار بھری
یاد کے نام

ترن دیپ وہ مہان آتما تھی
جس نے مجھے زندگی جینا اور
اس سے پیار کرنا سکھایا۔

اپنی شریکِ حیات، اور شریکِ سفر
مِیتا کے لئے
جو میری شعری رغبت
اور
میری تمام تر قوّت کا منبع ہے
اور
جس نے مجھے قدم بہ قدم اپنی مکمّل مدد،
مشورہ اور حوصلہ دیا۔

اپنی دو پیاری پیاری اور سمجھدار
بیٹیوں، شیرین اور سمرت
کے لئے
جو میرے لئے ہمیشہ
خوشی اور تسکین کا سرچشمہ رہی ہیں۔

اِظہارِ تشکّر

میں بیحد شکر گزار ہوں :

- اُردو کے مشہور و معروف شاعر جناب اِبرار کرت پوری کا، اُن کی اِنسان دوستی اور رہنمائی کے لئے۔
- حلقۂ تشنگانِ ادب کے سکریٹری معروف شاعر جناب سیمآب سلطانپوری کا، ان کی بیش بہا دوستی، مدد اور حوصلہ افزائی کے لئے۔
- جناب آدم کائناتی کا، ان کے خلوص اور دوستی کے لئے۔
- اُستاد سلامت علی خاں صاحب اور ان کے فرزند استاد شفقت علی خاں کا ان کے جذبۂ تحسین و محبّت کے لئے۔
- جناب افضل منگلوری کا، ان کی پُرتپاک اور پُرخلوص دوستی کے لئے۔
- مشہور سنگر جناب ستیش ببّر کا، ان کی محبّت اور خلوص کیلئے۔
- اراکین حلقۂ تشنگانِ ادب کا، ایک پُرخلوص ادبی فضا مہیّا کرنے کیلئے۔

مَیں اَزحَد مَمنُون ھوُں

- اپنے پڑدادا چوہدری جے سنگھ کوہلی کا، جو عوام الناس کے رہنما، ایک سوشل ریفارمر اور کریم النفس انسان تھے۔ میں نے انہیں دیکھا نہیں، لیکن میرے دل میں ان کے لئے بے پناہ جذبۂ احترام و عقیدت ہے۔
- اپنے دادا جان چوہدری جودھ سنگھ کوہلی کا، جو ایک سادہ وضع ایمان دار اور علمی طبع کے انسان تھے اور جنھوں نے میرے اندر اپنی آبائی جڑوں کے لئے جذبۂ محبت پیدا کیا۔
- اپنی روحانی گرو، اپنی نانی جان کا، جنھوں نے روحانیت کی دنیا کے لئے میری چشم باطن کھولی اور ہندو اور سکھ دھرموں کے اصولوں کا علم دیا۔
- اپنے والدین کا جنھوں نے مجھے زندگی دی اور اس کے ساتھ ساتھ ایک مکمل بچپن، ایک روشن مستقبل اور اپنی دعائیں۔
- اپنے سسر صاحب کا، جو ایک بے عیب انسان تھے، ایک ایماندار اور پیار بھرا دل لئے جنھیں میرا کلام نہایت پسند تھا۔ افسوس، وہ اب ہمارے بیچ نہیں رہے ہے۔
- اپنے چاچا صاحبان سردار مبارک سنگھ، سردار اندر سنگھ اور آنجہانی سردار جگجیت سنگھ، انکل مہادیوا، انکل نور اور آنٹی ابان کا جن کیلئے میرے دل اور میری زندگی میں ہمیشہ ایک مخصوص جگہ رہے گی۔
- انکل شو اور انکل بش کا، میری مدد اور حوصلہ افزائی کے لئے۔
- آنجہانی آنٹی راج لکشمی کا، جن کی مادرانہ شفقت اور دعائیں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گی۔
- آنٹی بیکی، ولہلم، ننھے پیٹر گردیپ اور گلبیر کا، میرے بچپن اور جوانی پر انکے حیرت انگیز اثر کیلئے
- روندر اور بلا، کمل جیت اور بھوپیندر، آشی اور رام، لین اور سوانی، آشوک ورر رینو، انل، اُما، گروراج، ضیا، ڈاکٹر روز، آنجہانی انل رابرٹ، میری ہومز، شرنی، جیسی امیتابھ، گائتری اور آنجہانی گپتو کا، ان سے ملی اٹوٹ محبت اور مدد کیلئے۔
- پربھجوت، کرن، پوجا، یاسمین، اور ریت، مزیت پاونی اور ارجن کا، انکے پیار کیلئے
- اور آخر میں، لیکن کسی طرح بھی اوروں سے کم نہیں، گروندر، مننددر (ٹیسٹ کرکٹر) اور آشوندر کا، جنہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا۔

ترتیب

نیلا امبر چاند سِتارے بچّوں کی جاگیریں ہیں
اپنی دُنیا میں تو بس دِیواریں ہیں زنجیریں ہیں

رِشتے ہیں پرچھائیں جیسے امّیدیں ہیں سرابوں سی
بنتی ہیں مِٹتی ہیں پَل پَل یہ کیسی تصویریں ہیں؟

بڑھ کر ہیں شیطانوں سے بھی انسانوں کے کام یہاں
ہونٹوں پر پھولوں سی باتیں ہاتھوں میں شمشیریں ہیں

یہ کیسا اِنصاف ہے یارب کیسا کھیل ہے قِسمت کا
کچھ ہاتھوں میں رنگِ حِنا ہے کچھ میں صرف لکیریں ہیں

عازمؔ پیار کی نگری سے کچھ خواب چُرا کر لے آؤ
اُس نگری میں سُنتے ہیں کچھ رانجھے ہیں کچھ ہیریں ہیں

ظرف ہے کس میں کہ وہ سارا جہاں لے کر چلے
ہم تو دنیا سے فقط اِک دردِ جاں لے کر چلے

آدمی کو چاہیئے توفیق چلنے کی فقط
کچھ نہیں تو گزرے وقتوں کا دُھواں لے کر چلے

جب بہاریں بے وفا نکلیں تو کس اُمّید پر
انتظارِ گل کی حسرت باغباں لے کر چلے

کب مقدّر کا کہاں کیسا کوئی منظر بنے
ہم ہتھیلی پر لکیروں کے مکاں لے کر چلے

رہبری کا کچھ سلیقہ ہے نہ منزل کی خبر
کونسی جانب یہ میرِ کارواں لے کر چلے

دیکھتے ہیں زندگی کو اپنے ہی انداز سے
ہم جدھر کو چل پڑے اک داستاں لے کر چلے

ظلمتیں تاریک شب کی دُور کرنے کے لئے
بادلوں سے ہم اے عازم بجلیاں لے کر چلے

نیند آئے تو خواب آجائیں
وہ بھی شاید جناب آجائیں

نظریں دوچار ہوں اگر ان سے
اُن کو سارے حساب آجائیں

بزم کا نظم ہی بگڑ جائے
وہ اگر بے نقاب آجائیں

دل جلوں کی کہیں بھی محفل ہو
سارے خانہ خراب آجائیں

سیرِ گلشن کو تُم اگر آؤ
ٹہنیوں پر گلاب آجائیں

ہاتھ انگڑائی کو اٹھیں ان کے
ابر لے کر شراب آجائیں

اک پُرانا خط اٹھا کر یاد کرتے ہیں تجھے
دُھول اس پر سے ہٹا کر یاد کرتے ہیں تجھے

گاؤں کی پگڈنڈیوں پر تیرے پیروں کے نشاں
اپنے خوابوں میں سجا کر یاد کرتے ہیں تجھے

تیرے گورے بازوؤں پر چوڑیوں کی وہ چمک
اس کو آنکھوں میں بسا کر یاد کرتے ہیں تجھے

گرمیوں کی رات میں جو اوڑھتے تھے آسماں
اب نظر اُس پر ٹکا کر یاد کرتے ہیں تجھے

آج تک بھی ہے مہک تیرے بدن کی ہر طرف
اس کو سینے سے لگا کر یاد کرتے ہیں تجھے

وہ ہمارے قہقہے اور وہ تیری اٹکھیلیاں
جانے کیا کیا ہم گنوا کر یاد کرتے ہیں تجھے

اِس نگر میں کوئی اک دن راستہ کھو جائے گا
مجھ سے پوچھے گا پتہ اور میرے ہی گھر آئے گا

چاند کے پہلو سے اترے گا کوئی زہرہ جمال
اور دریچوں سے اندھیرا تو ہوا ہو جائے گا

کچھ پرانے خط کھلیں گے اور کھلتے جائیں گے
ان کا اِک اِک حرف اپنی داستاں دُہرائے گا

اُنگلیوں پر اُس کے ہونٹوں کی تپش رہ جائے گی
جسم کی شاخوں کا ہر پتّا ہرا ہو جائے گا

نیند کی آغوش میں کچھ زلزلے سے آئیں گے
چونک کر اٹھّوں گا مَیں اور ہر بھرم کھُل جائے گا

بُت بنا کر اس کو آنگن میں سجا تو لوں مگر
بس یہی ڈر ہے کہ وہ کافر خُدا ہو جائے گا

رنگت مرے لہو کی ابھی گلستاں میں ہے
گردش کی آرزو بھی مرے آسماں میں ہے

دیکھی ہیں ان کی آنکھوں میں کچھ شوخیاں مگر
اب طاقتِ بیاں ہی کہاں اس زباں میں ہے

حالت ہے میرے دل کی کچھ ایسی کہ ان دنوں
وہ تیر مانگتا ہے جو اُس کی کماں میں ہے

کِس کِس سے پوچھئے گا یہاں حالِ دل کہ اب
ہر شخص میرے شہر کا اک امتحاں میں ہے

اکثر یہ بھولتا ہے دھڑکنا فراق میں
خوشبو وصالِ یار کی دل کے مکاں میں ہے

اپنے پرائے غم سے میں غافل نہیں رہا
سارے جہاں کا درد مری داستاں میں ہے

اک جیسی نفرتوں کے سبھی ہیں شکار ہم
اِتنا تو ربطِ باہمی ہندوستاں میں ہے

عازم وہ سُن کے بات مری کہہ گئے مجھے
جو میرے دل میں تھی وہی تیرے بیاں میں ہے

تم اگر لوٹ کے آتے تو بہت اچھّا تھا
شمعِ دل پھر سے جلاتے تو بہت اچھّا تھا

ہم نے مِل جُل کے گزارے تھے جو دن اچھّے تھے
لمحے وہ پھر سے جو آتے تو بہت اچھّا تھا

یوں تو ہم گاتے ہیں ہر نغمہ تمُہاری خاطِر
تم بھی گر ساتھ میں گاتے تو بہت اچھّا تھا

مَیں تو ناداں تھا کہ تم کو بھی نہ پہچان سکا
تم ہی کچُھ یاد دلاتے تو بہت اچھّا تھا

تم تو اِس دُنیا کی راہوں میں کھرے اُترے ہو
مُجھ کو بھی راہ پہ لاتے تو بہت اچھّا تھا

ہم نے مانا کہ خطاوار ہمِیں ہیں عازمؔ
تم ہی کچھ بات بناتے تو بہت اچھّا تھا

خاک سے تھے خاک سے ہی ہو گئے
آسماں کو اوڑھ کر ہم سو گئے

زندگی لِکھ دی خُدا نے ریت پر
ہم سمندر بن کے اُس کو دھو گئے

کِس لئے اجداد کو اِلزام دیں
اُن سے جو بھی بن پڑا وہ بو گئے

جُستجُو تھی آسمانوں کی جنھیں
وہ زمیں کی گود میں گم ہو گئے

کون پُوچھے اِک مُسافر کو جہاں
کارواں کے کارواں ہی کھو گئے

میں جی بھر کے رویا تو آرام آیا
مرا غم ہی آخر مرے کام آیا

کھلا مے کدہ جب مری چشمِ تر کا
سکوں سے لبالب ہر اک جام آیا

سلامت رہیں میرے غم میرے آنسو
مقدّر کے صدقے یہ انعام آیا

ستمگر کا مجھ سے ذرا پیار دیکھو
کہ ہونٹوں پہ اس کے مرا نام آیا

جو ڈالی ہیں کاتب نے ٹیڑھی لکیریں
نصیبوں پہ کیوں کر یہ الزام آیا

مسیحا بہاروں کا جو بن رہا تھا
وہ لے کر خزاؤں کا پیغام آیا

وہ دِن تو گنوا کر ہی آیا ہے آخر
جو بھولا سحر کا سرِ شام آیا

جو بازارِ دُنیا میں خود بِک چکا ہے
مجھے آج کرنے وہ نِیلام آیا

اندھیروں کو پھر ڈھونڈتے ہی پھرو گے
وہ سورج سا جس دن لبِ بام آیا

ابھی سے بہکنے لگا ہے تو عازم
ابھی جام آیا، نہ پیغام آیا

دوستوں کی بزم میں ساغر اٹھائے جائیں گے
چاندنی راتوں کے قصّے پھر سنائے جائیں گے

آج مقتل میں لگا ہے سر پھروں کا اک ہجوم
پھر کسی قاتِل کے جوہر آزمائے جائیں گے

ذِکر پھر گزرے زمانوں کا وہاں چھڑ جائے گا
وقت کے چہرے سے پھر پردے اٹھائے جائیں گے

چل پڑے گا پھر بیاں اک چاند سے رخسار کا
یاد پھر زلفوں کے پیچ و خم دلائے جائیں گے

بات چل نکلے گی پھر اِقرار کی اِنکار کی
پھر وہی بچپن کے بھُولے گیت گائے جائیں گے

یاد آئیں گے فسانے یوں تو سب کو بزم میں
کچھ کہیں گے اور کچھ بس مُسکرائے جائیں گے

جو اندھیرے ڈھونڈھتے ہیں منہ چھپانے کے لئے
روشنی کے رُوبرو اک دن وہ لائے جائیں گے

موت نے ہر بزم کی صورت بدل ڈالی یہاں
رہ گئے کچھ یار سو وہ بھی اُٹھائے جائیں گے

آ چلیں عازم پُرانے دوستوں کے درمیاں
یاد کی بستی میں پھر کچھ گُل کھلائے جائیں گے

کبھی صورت نہیں ملتی کبھی سیرت نہیں ملتی
یہاں انسان سے انسان کی فطرت نہیں ملتی

نصیبہ رب نے بخشا ہے ہر اک کو اُس کے حصّے کا
یہاں اک باپ کے بیٹوں کی بھی قسمت نہیں ملتی

کرم مولا کرے تو آدمی بے لوث ہوتا ہے
نہ ہو اس کی اگر رحمت تو یہ طاقت نہیں ملتی

وہ دنیا میں بھی رہتے ہیں تو ہو کر خود سے بیگانے
جنہیں اپنے گناہوں سے کبھی فرصت نہیں ملتی

اثر اک سا ہے ہم دونوں پہ واعظ اس موئی مے کا
وگرنہ تیری میری اک بھی تو عادت نہیں ملتی

کہاں آدم نکلتا خُلد سے اتنا تو سوچو تم
اگر حوّا کی جانب سے اُسے دعوت نہیں ملتی

جو تیرے در پہ اے مولا نہ عاؔزم یوں دعا کرتا
اُسے جنّت نہیں ملتی تجھے شہرت نہیں ملتی

جانے کہاں سے مجھ کو دیتا ہے وہ صدائیں
آنگن میں آج میرے تازہ چلیں ہوائیں

آتے ہیں یاد اکثر گزرے ہوئے زمانے
اے کاش دن وہ میرے بچپن کے لوٹ آئیں

مجھ کو بلا رہا ہے اپنا وہ گاؤں جس میں
گودی میں لے کے بچّے گاتی ہیں اب بھی مائیں

کتنے حسیں تھے یارو بچپن کے دن کہ جب ہم
مٹھّی میں چاند رکھ کر کہتے تھے کیوں دکھائیں

بھولا نہیں ہوں میں وہ بوڑھا فقیر اب تک
جا کر گلی گلی میں دیتا تھا جو دعائیں

پھر لے چلا تصوّر اس انجمن میں عازم
گزرے پلوں کے تارے جہاں مل کے ٹمٹمائیں

کر کے لہو جگر کو تو آنکھوں کو نَم چلے
کچھ لوگ اپنے ساتھ لئے کتنے غم چلے

کہتے تھے ساتھ ساتھ جئیں گے مریں گے جو
رخصت کے وقت توڑ کے سارے بھرم چلے

ایسے جہاں سے ہم کو نہیں یار کچھ طلب
جور و جفا چلے جہاں ظلم و ستم چلے

مُڑ کر نہ تجھ کو دیکھیں گے اک بار چھوڑ کر
جِس شہر سے چلے یہی کھا کر قسم چلے

تُو بے نیاز ہے تو رہے ہم بھی کم نہیں
محفل سے تیری روٹھ کے لے اے صَنم چلے

محسوس جو کیا وہ سبھی صاف کہہ دیا
عاؔزم نہ رکھ کے دل میں کوئی رنج ہم چلے

ایک ہے رب اِک خُدا ہے ہر کِسی کا
آدمی دشمن ہے پھر کیوں آدمی کا

ٹوٹنا دل کا ، بِکھرنا عاشقی کا
ہے کرشمہ یار کی شیشہ گری کا

امتحاں ہے ہر گھڑی ہر ایک پل جب
کیا بھروسا یار ایسی زندگی کا

لوگ میری سادگی کو چھین کر اب
دوش دیتے ہیں مجھے دیوانگی کا

کون ہے جس کی تھکن کچھ کم ہے مجھ سے
راہ میں تکتا ہُوں چہرا ہر کِسی کا

پُوچھتے ہو . مجھ سے عاؔزم کیا ہے جینا
سِلسلہ ہے لمحہ لمحہ خودکشی کا

آؤ یادوں کے گھنے سائے میں ہم سو جائیں
اور ماضی کے دُھندلکے میں کہیں کھو جائیں

چھوڑ دیں اب درو دیوار کے پابند مکاں
ہم کسی اور ہی نگری کے مکیں ہو جائیں

آؤ بھولیں سبھی اِلزام سبھی شکوے گلے
کیوں نہ ہم اشکِ نِدامت سے انہیں دھو جائیں

مِل کے رہتے ہیں عناصر میں عناصر آخر
خاک سے ابھرے تھے ہم خاک سے پھر ہو جائیں

لائیں خوشیوں سے بھری مست بہاریں عازم
بیج کچھ ہم بھی محبّت کے یہاں بو جائیں

داغ دل کے جلا گیا کوئی
غم کی لذّت بڑھا گیا کوئی

سارا عالم اُسی سے روشن ہے
ذرّے ذرّے پہ چھا گیا کوئی

کر گیا عہد ساتھ مرنے کا
عُمر میری بڑھا گیا کوئی

روگ دیوانگی کا باقی تھا
وہ بھی آخر لگا گیا کوئی

رنگ میرا اڑا ہی جاتا ہے
آج پھر مُسکرا گیا کوئی

شغل رونے کا دے گیا عازمؔ
اُٹھ کے محفل سے کیا گیا کوئی

گئی رُتوں کی روشنی عجیب گُل کھلا گئی
وہ یاد آگیا مجھے اور آنکھ ڈبڈبا گئی

مری طلب نے طے کئے بڑے طویل فاصلے
ہوس کی اک ادا تھی جو مرا ضمیر کھا گئی

جنوں نے سر پٹک دیا عجیب کھلبلی مچی
کھُلی جو آنکھ قلب کی خرد کو نیند آ گئی

مری انا کو بارشِ شعور نے فنا کیا
برس کے میرے عزم پر ابھی ابھی گھٹا گئی

جو سیلِ غم گزر گیا جو چھٹ گیا غبارِ جاں
تو پھر اُداس دل پہ کیوں یہ مردنی سی چھا گئی

کھلیں غموں کے فیض سے خرد کی کتنی کھڑکیاں
یقیں کی اک ادا ہزار ظلمتیں مٹا گئی

ادا، اے عازمِ سخن خدا کا اپنے شُکر کر
نگاہِ فیض تھی کوئی جو گھر ترا بچا گئی

مسکرایا کیجئے سب غم بھُلایا کیجئے
روز چہرے پر نیا چہرا سجایا کیجئے

جس سے ملیئے ہنس کے ملیئے اپنا ہو یا غیر ہو
دل جلانا چھوڑیئے بس دل لگایا کیجئے

رُوٹھ جانا بھی کبھی لگتا ہے اچھّا روٹھیئے
پر منائے جب کوئی تو مان جایا کیجئے

چھوڑیئے شکوے گلے یاروں سے ملیئے بیٹھیئے
ایسی بھی کیا بے رُخی محفل میں آیا کیجئے

کیوں کسی کے راستے کے خار عازم ہم بنیں
روک بہتے پانیوں پر مت لگایا کیجئے

زندگی کا راستہ پُرخار ہوتا جائے ہے
ہر نیا دن اِک نیا آزار ہوتا جائے ہے

کیسے ہو چارہ گری میرے دلِ ناکام کی
اب تو چارہ گر مرا لاچار ہوتا جائے ہے

اُن کے آنے کی خبر سُن کر مرا بے رنگ دل
یوں ہُوا ہے شادماں گلنار ہوتا جائے ہے

ذہن کی جو کھڑکیوں کو بند رکھّے وہ بشر
اپنی ہی راہوں میں اک دیوار ہوتا جائے ہے

دوستو یہ سَر جھکا کر ظلم سہنے کا چلن
ظالموں کے ہاتھ کی تلوار ہوتا جائے ہے

بدگُماں ہونے لگا ہے مجھ سے عازم دل مرا
جب سے ان کا طور پُراسرار ہوتا جائے ہے

تلخیوں کو بھول جانا چاہیئے
زندگی سے دِل لگانا چاہیئے

سانس لینے کو سفر میں دو گھڑی
آدمی کو کچھ ٹھکانا چاہیئے

زندگی سُندر غزل ہے دوستو
زندگی کو گنگنانا چاہیئے

آزمائش کِتنی بھی سنگین ہو
اپنی ہمّت آزمانا چاہیئے

زندگی یوں ہی نہیں ملتی حضور
شُکر رب کا بھی منانا چاہیئے

یار عازمؔ لِکھ کوئی تازہ غزل
کچھ تو جینے کا بہانہ چاہیئے

تم ملے تو زندگانی کا مزہ آنے لگا
آرزؤں پر جوانی کا مزہ آنے لگا

خود بخود حل ہو گئے سب زندگی کے مسئلے
اب خدا کی مہربانی کا مزہ آنے لگا

ہر زباں پران دنوں میرا تمہارا ذکر ہے
اب محبّت کی کہانی کا مزہ آنے لگا

اب تو باغِ عشق کے پتّے ہرے ہونے لگے
باغباں کو باغبانی کا مزہ آنے لگا

جو رُکی تھی عمر وہ اب تیز تر بہنے لگی
زندگی! تیری روانی کا مزہ آنے لگا

ہر غزل میری ہوئی بے رنگ تجھ کو دیکھ کر
اب سخن پر فکرِ ثانی کا مزہ آنے لگا

آپ کے آنے سے عازم موسمِ گل آ گیا
ہر کلی کو رُت سہانی کا مزہ آنے لگا

ہر قدم اک امتحاں ہوتا ہے تیرے شہر میں
اپنے کھونے کا گماں ہوتا ہے تیرے شہر میں

سیکھ جاتا ہے زمانے بھر کی سب عیّاریاں
جب کوئی بچّہ جواں ہوتا ہے تیرے شہر میں

مَیں سکوں کی کھوج میں گھر سے تو چل کر آ گیا
اے صنم پر وہ کہاں ہوتا ہے تیرے شہر میں

عہد کر کے ہر کوئی پھرتا ہے اپنے عہد سے
ہر بیاں سچّا بیاں ہوتا ہے تیرے شہر میں

کون جانے کس گھڑی یاں کیا سے کیا ہو کر رہے
خوف سا اک درمیاں ہوتا ہے تیرے شہر میں

جرم پلتے ہیں ہزاروں چلمنوں کی آڑ میں
ظلم کا اِک کارواں ہوتا ہے تیرے شہر میں

آکہ چاہت وصل کی پھر سے بڑی پُرزور ہے
آکہ دل میں حسرتوں نے پھر مچایا شور ہے

آکہ اب تو دور تک خوشبو کی چادر بچھ گئی
آکہ رُخ بادِ صبا کا اپنے گھر کی اور ہے

آکہ پھر سے چاند پر دِلکش جوانی آگئی
آکہ پھر سے آج کل انگڑائیوں کا زور ہے

آکہ کلیوں کے چٹخنے کا وہ موسم آگیا
آکہ دل میں دھڑکنوں کا اک انوکھا شور ہے

آکہ جگنو کر رہے راتوں میں تیکھی روشنی
آکہ پھر سے رقص میں کالی گھٹا گھنگھور ہے

آکہ پھر بادل ترے آنے کی دیتے ہیں خبر
آکہ پھر اب مستیوں میں اپنے من کا مور ہے

آکہ اب تو دَم بھی ہے جیسے لبوں تک آ گیا
آکہ تیرے ہاتھ میں اب زندگی کی ڈور ہے

آکہ موسم کا اثر عازم پہ اب ہونے لگا
آکہ طاقت ضبط کی اب ہو چلی کمزور ہے

رُخ ہواؤں کے بدلتے دیکھے ہیں
آدمی گِر گر سنبھلتے دیکھے ہیں

ایک قطرہِ زندگی کے واسطے
ہم نے ساغر ہاتھ ملتے دیکھے ہیں

اپنی ہستی پر رہے مغرور جو
ہم نے وہ پربت پگھلتے دیکھے ہیں

سُکھ میں جو منکر تھے رب کی راہ سے
دُکھ میں اس کی راہ چلتے دیکھے ہیں

ناچتے گاتے یہ پُتلے خاک کے
عمر کے پانی میں گلتے دیکھے ہیں

ہے بھروسہ یار دم بھر کا کہاں
ایک پَل میں دَم نِکلتے دیکھے ہیں

آگ بَن کر ترا اُبھر جانا
بَن کے کُندن مرا نِکھر جانا

سوچتا ہوں پہنچ کے منزِل پر
اس سے آگے ہے اب کِدھر جانا

دل لگانا بھی بَن گیا اُلجھن
جِس کو ہم نے تھا اک ہُنر جانا

بات بس ایک ہی یقینی ہے
خاک بَن کر مرا بکھر جانا

میری قِسمت کا یہ بھی حاصِل ہے
تیرا دل لینا اور مُکر جانا

چھوڑ دے اب تُو یہ چلن عازمؔ
جو بُلائے اُسی پہ مر جانا

غم کا دریا بہا تو کیا ہوگا
پھر تلاطم اُٹھا تو کیا ہوگا

صبر مانگے ہے عِشق عاشِق سے
یوں نہ اُس سے ہوا تو کیا ہوگا

اس نے دل کی لگی کا افسانہ
رُخ سے گر پڑھ لیا تو کیا ہوگا

ہائے اُس شوخ کو کبھی مجھ سے
کام کچھ آ پڑا تو کیا ہوگا

چھُپ کے ہائے ہے جب یہ جلوہ گری
رُخ سے پردہ ہٹا تو کیا ہوگا

پاؤں نازک ہیں، سیر گلشن کی
کوئی کانٹا چبھا تو کیا ہوگا

بات کل شب کی اور سرِ محفل
وہ اگر کہہ گیا تو کیا ہوگا

ہو رہے کچھ مری بلا سے کہیں
خود نہ جب میں رہا تو کیا ہوگا

یار عازمؔ ترے گناہوں کا
کل جو چرچا ہوا تو کیا ہوگا

خیال تیرا ہے دل میں یہ بات تیری ہے
ہے ذرّہ ذرّہ ترا کائنات تیری ہے

ہر ایک بازی ہے تیری یہ کھیل ہے تیرا
میں صِرف مُہرہ ہوں یارب بساط تیری ہے

نفس نفس ہے عطا تیری، ہے کرم تیرا
یہ دن بھی تیرا اے داتا یہ رات تیری ہے

مَیں جانتا ہوں مرا مُجھ میں کُچھ نہیں یارب
یہ ہے وجود بھی تیرا یہ ذات تیری ہے

دیا ہے تو نے ہی عاؔزم کو ایسا ذوقِ سخن
قلم بھی تیرا ہے مولیٰ دوات تیری ہے

جو ہوگا سب ٹھیک ہی ہوگا ہونے دو جو ہونا ہے
مُنھ دیکھے کی باتیں ہیں سب کس نے کس کو رونا ہے

دل کس سے دُکھ بانٹے اپنا کِس سے اپنی بات کہے
دل ہی ہے اک جس نے یارو درد مکمّل ڈھونا ہے

ہم بھی مٹّی تم بھی مٹّی، پُتلے ہیں سب مٹّی کے
اوّل مٹّی آخر مٹّی، مٹّی ہی میں سونا ہے

مل کر بیٹھیں نفرت چھوڑیں پیار وفا کی بات کریں
باغِ وفا میں ہم نے یارو بیج الفت کا بونا ہے

ایسا کام کریں کیوں عازم جس کو کر کے پچھتائیں
پہلے داغ لگائیں کیوں ہم جب اشکوں سے دھونا ہے

سبُو اُٹھا مِرے سَاقی کہ رات جاتی ہے
نظر مِلا مِرے سَاقی کہ رات جاتی ہے

کہ تُو مَنائے مجھے اس لئے مَیں روٹھا ہوں
مجھے منا مِرے سَاقی کہ رات جاتی ہے

ہے میری جان مری جاں ترے تبسّم میں
تو مُسکرا مِرے سَاقی کہ رات جاتی ہے

شبِ وصال کی خوشبو فضا کی رنگینی
کہیں سے لا مِرے سَاقی کہ رات جاتی ہے

کِسی بہار کا نغمہ کوئی سہانی غزل
تو گُنگُنا مرے ساقی کہ رات جاتی ہے

پھر اک فریب میں یہ شب گزر نہ جائے کہیں
قسم نہ کھا مرے ساقی کہ رات جاتی ہے

قریب ہو کے بھی عازمؔ کے تو قریب نہیں
پلٹ کے آ مرے ساقی کہ رات جاتی ہے

اب کہاں وہ دن جو کہہ دیں کہکشاں سا ہے یہ دل
اب کھنڈر جیسا کسی گرتے مکاں سا ہے یہ دل

اب تعلق ہے کسی سے اور نہ کوئی واسطہ
اب تو رشتوں سے بھی ہائے بدگماں سا ہے یہ دل

اب کوئی حسرت، نہ ہیں اُس پار کی دنیا کے خواب
اب تو ماضی کا دھندلکا اور دُھواں سا ہے یہ دل

اب کوئی حسرت سفر کی ہے نہ منزل پر نظر
اب تھکے ہارے ہوئے اک کارواں سا ہے یہ دل

اب کہاں طاقت کہاں وہ تاب اور وہ وَلوَلے
اب لبوں پر جان ہے اور نیم جاں سا ہے یہ دل

اب طلب باقی کوئی دعویٰ نہ کوئی مدّعا!
اب تو یہ عالم ہے عازم بے زباں سا ہے یہ دل

مَیں سو رہا تھا اچانک جگا دیا مجھ کو
یہ تو نے میرا ہی چہرا دِکھا دیا مجھ کو

میں بے نیاز رہا عُمر بھر مگر تُو نے
بس اک سبق میں ہی جینا سِکھا دیا مجھ کو

دیا ہے میَں نے اسے کیا نہ یہ خیال آیا
میں سوچتا تھا زمانے نے کیا دیا مجھ کو

رہی خبر نہ کوئی مجھ کو اپنی ہستی کی
یہ تو نے کیا مرے ساقی پِلا دیا مجھ کو

ترے فراق میں اشکوں نے بھی نہ ساتھ دیا
ترے وصال نے اکثر رُلا دیا مجھ کو

دلوں کے ملنے کا سکھلا کے اک ہنر عازمؔ
خدُا سے ملنے کا رستہ دکھا دیا مُجھ کو

سنور کے سج کے حسیں آفتاب نِکلا ہے
چمن میں جیسے شگفتہ گلاب نکلا ہے

یہ دیکھیں رنگ میں آتا ہے مے کدہ کیسے
وہ لیکے ہاتھ میں جامِ شراب نِکلا ہے

بڑے حساب سے میں نے بنائیں تدبیریں
مرا حساب مگر بے حساب نکلا ہے

ذرا یہ نبض تو دیکھو مِری مِرے یارو
وہ سامنے سے مرے بے نقاب نکلا ہے

وہ رات آ کے مری دھڑکنیں بڑھاتا رہا
کھلی جو آنکھ تو جانا کہ خواب نکلا ہے

ہزار حسرتیں دل سے نِکل گئیں عازمؔ
خیال سے نہ مگر اضطراب نکلا ہے

آج دیکھا شباب برسوں میں
اک شگفتہ گلاب برسوں میں

اک عجب کیف ہے طبیعت پر
جیسے پی ہو شراب برسوں میں

عمر اس عشق کی دراز رہے
جو ہُوا کامیاب برسوں میں

وقت جیسے ٹھہر گیا تھا کہیں
آپ آئے جناب برسوں میں

ان کے آنے کا اِنتظار رہا
نہ گیا اِضطراب برسوں میں

لمحہ لمحہ سنبھال کر عازمؔ
رنگ لایا ہے خواب برسوں میں

وہ جب سے مرے ساتھ چلنے لگے ہیں
ترے زندگی پر نکلنے لگے ہیں

محبّت میں کیسے ہوئے ہیں کرشمے
رقیبوں کے تیور بدلنے لگے ہیں

اُبلنے لگا ہیں اگر قطرہ قطرہ
تو وہ قطرہ قطرہ پگھلنے لگے ہیں

خوشی کے وہ دن جیسے بدلے تھے اپنے
یہ دن بھی سمجھ لو بدلنے لگے ہیں

تصوّر میں ان کے بلا کا ہے جادو
مرے شعر بھی اب مچلنے لگے ہیں

جوانی میں سُنتا نہیں کوئی عازم
کہ ناصح بھی اب ہاتھ ملنے لگے ہیں

بادلوں سے سِیکھ لی آوارگی
دور کر لی ہم نے اپنی تشنگی

بے رخی کا اس سے پوچھیں گے سبب
جب کبھی کھُل کر ملے گی زندگی

ایک سا کر لیں اُجالا بانٹ کر
روشنی اپنی، کِسی کی تیرگی

دِل بچانے کی کریں صورت کوئی
سہہ نہیں پائے گا اب یہ دِل لگی

سیکھ لیں ہم نے ادائیں سب مگر
کام آخر آئی اپنی سادگی

دِل میں عازم کے خدا کا نُور ہے
اور کیا ہوتی ہے یارو بندگی

آتا ہے اپنے حال پہ رونا کبھی کبھی
لگتا ہے اچھّا ایسا بھی ہونا کبھی کبھی

بنتے ہیں بیش قیمتی آنسو فراق میں
آنکھوں سے بھی برستا ہے سونا کبھی کبھی

آتے ہیں جب وہ یاد تو مخمل کی سیج بھی
لگتی ہے پتھّروں کا بچھونا کبھی کبھی

پڑتا ہے تنگ دل سے نبٹنے کے واسطے
کوزے میں اک ندی کو سمونا کبھی کبھی

دیتا ہے لُطف پلکوں سے تاروں کو توڑ کر
اُن کے گلے کا ہار پرونا کبھی کبھی

ہاتھوں میں آکے وقت کی گردش کے دوستو
میں ٹوٹتا ہوں بن کے کھلونا کبھی کبھی

مجھ ڈوبتے ہوئے کو اے عازم بچا گیا
دامانِ یار کا کوئی کونا کبھی کبھی

کیا جفاؤں کو تم نے بھی درکنار نہیں
مجھے بھی اپنی محبّت پہ اختیار نہیں

یہ دیکھ لو کہ کوئی حادثہ نہ ہو جائے
یہاں کسی کو بھی منظور اپنی ہار نہیں

میں اُٹھ کے در سے ترے مے کدے چلا آیا
مگر نصیب میں میرے کہیں قرار نہیں

تمہیں یقین سہی اپنی بدگمانی پر
مجھے تو اپنے مقدّر پہ اعتبار نہیں

میں کیسے آپ کی باتوں پہ اعتبار کروں
مجھی سے اتنی عداوت مجھی سے پیار نہیں

یہ کیسا درد ہے عازمؔ یہ کیسی الجھن ہے
بلا کا دل میں ہے طوفاں مگر غبار نہیں

اُن گیسوؤں کے خم تو بہت پیچدار تھے
قابو میں ہم نہ آئے بڑے ہوشیار تھے

یہ راز دیر سے کھلا مجھ بدنصیب پر
کچھ فاصلے انہیں بھی بڑے ناگوار تھے

اے دل کے زخمو، عمر تمہاری دراز ہو
اُن کی نظر کے وار بہت پائیدار تھے

پورے نہ ہو سکے نہ سہی یہ تو ہے مگر
دیکھے تھے جتنے خواب بڑے شاندار تھے

ہر غم کے آس پاس ہی خوشیاں ملیں ہمیں
عازم گلوں کے پاس ہی گلشن میں خار تھے

عجب فریب سا وہ اُس کا مُسکرانا تھا
اُسے تو جیسے فقط مجھ کو آزمانا تھا

غضب کی بات کہ تم کو بھی اس زمانے میں
مرا ہی گھر تھا جہاں بجلیاں گرانا تھا

اسے جہاں میں کوئی دوسرا عدو نہ مِلا
نظر میں اس کی فقط میں ہی اک نشانا تھا

جو سوزِ غم سے مجھے ہر نفس بچاتا رہا
خیالِ یار کی پلکوں کا شامیانہ تھا

تو دِل کا سادہ تھا عاؔزم تجھے پتہ نہ چلا
کہ دل لگانا یہاں صرف دل جلانا تھا

اب مجھ کو کیا خبر کہ یہ کس بات سے گیا
یارو مجھے سنبھالو کہ دل ہات سے گیا

ہر شے پہ جس کے آنے سے آتی ہے زندگی
یارو چمن مرا اسی برسات سے گیا

رنجش ہے اب نہ شکوے گلے ہائے بے بسی
وہ کیا گئے کہ میں سبھی جذبات سے گیا

جس کے کرم پہ ہم کو یقیں تھا اُمید تھی
اس کا کرم اسی کی کرامات سے گیا

اب کیوں ہے کیا ہے اور نہ کیسے نہ کب کہیں
عازمؔ تو اب سوال و جوابات سے گیا

وہ پھر کیوں مجھے آزمانے لگے ہیں
یہ رشتے ہیں جن کو زمانے لگے ہیں

کبھی جن پہ امّید رکھّی تھی ہم نے
وہ رہ رہ کے ہم کو ستانے لگے ہیں

وہ کیا ڈھونڈتے ہیں نیا آج مجھ میں
یہ وہ زخم ہیں جو پُرانے لگے ہیں

چمن میں پرندے ہزاروں تھے لیکن
ہمیں پہ بس ان کے نشانے لگے ہیں

انھیں لاکھ اپنی حقیقت بتائیں
انھیں تو ہمیشہ بہانے لگے ہیں

ہُوا حال کچھ شاعری میں وہ عازمؔ
کہ لوگوں کو اب ہم دِوانے لگے ہیں

گیت سُنتے رہے گنگناتے رہے
رات بھر وہ ہمیں یاد آتے رہے

ہم جو ان کے خطوں کو جلاتے رہے
ان کو رسوائیوں سے بچاتے رہے

دل تو ان کے قریں تھا وہ تڑپا رہا
ہم مگر عادتاً مسکراتے رہے

اک عجب کیف سا ہم پہ طاری رہا
نیند جاتی رہی خواب آتے رہے

ہم کو غم کی ہی رحمت نے زندہ رکھا
مرحلے موت کے یوں تو آتے رہے

کٹ گئی عمر ساری اسی شغل میں
وہ تو روٹھا کئے ہم مناتے رہے

دل کے سادہ تھے عاؔزم اسی واسطے
چوٹ کھاتے رہے دل لگاتے رہے

ہم تبسّم سجا کے رکھتے ہیں
داغ دل کے چھپا کے رکھتے ہیں

ربط کوئی نہیں رہا باقی
ان سے پھر بھی بنا کے رکھتے ہیں

ہاتھ اُس نے چھُڑا لیا لیکن
عکس اُس کی حِنا کے رکھتے ہیں

صرف اس کا ہی اس میں دوش نہیں
ہم بھی صدمے خطا کے رکھتے ہیں

جل گیا گھر تو یہ خیال آیا
لوگ جھونکے ہوا کے رکھتے ہیں

دشمنو ، دوستوں سے کچھ سیکھو
اپنے خنجر چھپا کے رکھتے ہیں

یوں ہی دیوانگی نہیں عازمؔ
سب کو ہم آزما کے رکھتے ہیں

ہر صدا کے بعد دردِ دل سوا ہو جائے گا
تُو نہ آیا تو یہاں اک حادثہ ہو جائے گا

سنگ پرور یہ زمیں ہے سنگدل ہے آسماں
تو بھی پتھّر ہو گیا تو سانحہ ہو جائے گا

ہم تو اُٹھ جائیں گے اس دنیا سے بے نام ونشاں
اس بھری دنیا میں تو بے آسرا ہو جائے گا

ایک ہی پتھّر کے دو ٹکڑوں کو کیا معلوم تھا
اک بنے گا راستا اک دیوتا ہو جائے گا

چلتے چلتے مشکلوں کو دور کرتے جائیے
آنے والوں کے لئے اک راستا ہو جائے گا

شیخ صاحب چھوڑیئے عاؔزم سے ملنا روز روز
آپ کی صحبت میں وہ بھی آپ سا ہو جائے گا

اندھیروں میں روشن دِیوں کو چھپاؤں
وہ گزرے ہوئے دن میں کیسے بھلاؤں

ترا عکس رہتا ہے آنکھوں میں میری؛
مَیں کِس کِس کی نظروں سے تجھ کو بچاؤں

مَیں تیرے خیالوں کی شمعیں جلا کر
تجھے اپنی یادوں کا درپن بناؤں

مرے سر پہ تُو ہاتھ رکھ کر بتا دے
تجھے یاد رکھوّں کہ میں بھُول جاؤں

میں ہر شام تازہ طرحدار غزلیں
ترے نام لکھوّں کبھی گنگناؤں

مرا نام تُو نے ہی رکھّا ہے عاؔزم
میں اس نام کی شان کیسے گھٹاؤں

اُن کی چاہت جب سے مہماں ہو گئی
ہر مصیبت راحتِ جاں ہو گئی

ہو گئیں ساری اُمیدیں پھر جواں
زلف جب اس کی پریشاں ہو گئی

عِشق کا دریا چھلک کر تھم گیا
موج ہر اک جب پشیماں ہو گئی

اِن بہاروں کا بتاؤ کیا کروں
وہ نہیں تو زیست ویراں ہو گئی

مر نہ جائیں ہم مسرّت سے کہیں
وہ "نہیں" ان کی اگر "ہاں" ہو گئی

ہر طرف اس کی مہک ہے نور ہے
اک کلی جب سے گلِستاں ہو گئی

کچھ نہ پایا میں نے عازمؔ عشق میں
اور مشکِل میں مری جاں ہو گئی

سب سال میری عمر کے پل میں سمٹ گئے
جیسے ہوا کے جھونکے سے پنّے پلٹ گئے

رُخصت کے وقت درد کا منظر عجیب تھا
بجھتے ہوئے چراغ سے سائے لپٹ گئے

سب رنجشیں مٹا گئی چاہت کی ایک نظر
اک عمر کے حساب تھے پل میں نبٹ گئے

پُتلے بنے تھے خاک کے کچھ دیر کے لئے
آیا جو وقت خاک کی جانب پلٹ گئے

شکرِ خدا بھی کر تو اے عازمؔ یہ سوچ کر
تیرے حسیں خیال تو یاروں میں بٹ گئے

اس طرح بڑھ رہے ہیں دیوار و در کے سائے
اب ڈر کسے ہے ان کا اب کون خوف کھائے

موجوں کی زد پہ ہم نے اب خود کو رکھ دیا ہے
اب یہ خدا کی مرضی جس سمت لے کے جائے

آجاؤ مجھ سے بانٹو کچھ تم بھی میری مستی
بیکار درد و غم سے کرتے ہو ہائے ہائے

ہیں اور بھی ہزاروں بیمار زندگی کے
جو خامشی سے دل میں رکھتے ہیں غم چھپائے

عازم ہے فرض تیرا انّیت کو صاف رکھنا
تو زندگی کی بازی جیتے کہ ہار جائے

دل نیا ہے نہ ہے خیال نیا
صرف الفت کا ہے کمال نیا

زندگی ہو گئی پُرانی سی
روز اٹھتا ہے اک وبال نیا

آج پھر مِل گیا کوئی اپنا
پھر کوئی دے گیا سوال نیا

ہم لکیریں کرید کر دیکھیں
رنگ لائے گا کیا یہ سال نیا

بچ کے عازمؔ کہاں تو جائے گا
وقت ڈالے گا کوئی جال نیا

جب سے ہم اک دوسرے کی آرزو ہونے لگے
اس نئی الفت کے چرچے کُو بکُو ہونے لگے

سامنے سے جو نکل جاتے تھے بِن دیکھے ہمیں
خود بخود اب وہ ہمارے روبرُو ہونے لگے

رنگ ہم پر اس قدر اس شوخ کا چڑھنے لگا
وہ بھی کہتا ہے کہ اب ہم ہُو بہُو ہونے لگے

رنگ آجاتا تھا ان کی دید سے رُخ پر مرے
دیکھ کر اب وہ بھی مجھ کو سرخ رُو ہونے لگے

شیخ جی اب کیا بتائیں آپ سے ہم کیا کہیں
آپ پہلے سے زیادہ تند خُو ہونے لگے

بے ادب سے ہو گئے عازم وہ صحبت میں تری
مے کدے میں اب وہ داخل بے وضُو ہونے لگے

جو درد ان دنوں قلب و نظر میں رہتا ہے
کہاں یہ سوز کسی نوحہ گر میں رہتا ہے

نہ جانے کب سے مسافر ہیں ہم سبھی لیکن
کسے خبر ہے کہ وہ کیوں سفر میں رہتا ہے

وہ چاہ کر بھی کبھی مجھ سے دُور جا نہ سکا
مرا سرور ہے میری نظر میں رہتا ہے

کہیں ضمیر بھی ٹِکتا ہے اک جگہ پہ کبھی
یہ سِلسلہ ہے مسلسل بھنور میں رہتا ہے

وہ ایک بھید جسے ہم خُدا بھی کہتے ہیں
نہ جانے کون ہے وہ کِس نگر میں رہتا ہے

حسین ربط ہے خالِق کا خلق سے دیکھو
شجر کا تُخم اُسی کے ثمر میں رہتا ہے

نگاہِ یار کو روشن کرے جو اے عازمؔ
وہ نُور صرف کِسی دیدہ ور میں رہتا ہے

ہوں نہ ہم جدا کسی حال میں یہی دل سے تم بھی دعا کرو
رہے رنگ جیسے گلاب میں میرے دل میں یوں ہی رہا کرو

میں تمہارے لب کی دعا بھی ہوں میں محبّتوں کا پتا بھی ہوں
میں ہوا ہوں مست بہار کی میرے ساتھ تم بھی بہا کرو

یہاں رشک ہے نہ غرور ہے یہاں عشق ہے یہاں نور ہے
یہ شکایتوں کی جگہ نہیں انہیں دل سے اپنے رہا کرو

یہ چراغ دل کے جلا کریں یہاں چاہتیں بھی پلا کریں
جہاں چاہتیں وہاں خوف کیا جو ہو دل میں کھل کے کہا کرو

مجھے پیار ہے تو تمہیں سے ہے جو قرار ہے تو تمہیں سے ہے
میں جو کہہ رہا ہوں نفس نفس یہی تم بھی مجھ سے کہا کرو

چاند چاندی سا بن کر پگھلتا رہا!
رات جاتی رہی دل مچلتا رہا

آسماں پر ستارے بہت تھے مگر
عکس ان کا ہی آنکھوں میں ڈھلتا رہا

ایک مدّت سے رکھّا اک ارمان تھا
رفتہ رفتہ وہ دل سے نکلتا رہا

رات بھر اک چھلاوا نگاہوں میں تھا
بارہا آ کے مجھ کو وہ چھلتا رہا

دوستی تھی زمانے سے عاؔزم بہت
وہ گراتا رہا میں سنبھلتا رہا

جب کبھی تم میری جانِب آؤ گے
مجھ کو اپنا منتظر ہی پاؤ گے

دیکھنا کیسے پگھلتے جاؤ گے
جب مری آغوش میں تم آؤ گے

گیسوئے پیچاں میں مجھ کو باندھ کر
تم بھی اب بچ کر کہاں تک جاؤ گے

حشر کے دن کی تو چھوڑو حشر پہ
عمر بھر یہ خوف کیوں کر کھاؤ گے

وقت عازم جا کے پھر آتا نہیں
وقت کو واپس کہاں سے لاؤ گے

رُک جا تُو اے اجل ابھی کچھ کام اور ہے
ساقی کے دستِ ناز میں اک جام اور ہے

اے نامہ بر غلط تو نہیں، دیکھنا ذرا
لگتا ہے میرے واسطے پیغام اور ہے

میں دے چکا ہوں زیست کی ہر اک خوشی اسے
وہ کہہ رہا ہے قرض ترے نام اور ہے

تم ڈھونڈتے پھرو گے زمانے کی دولتیں
مجھ کو جہاں پہنچنا ہے وہ بام اور ہے

عازم مرے نصیب کی شامیں بہت سی ہیں
جو دِل پہ نقش ہو گئی وہ شام اور ہے

رات گاتی رہے گنگناتی رہے لڑکھڑاتے رہیں یہ قدم دوستو
دُور پر دُور بس یوں ہی چلتے رہیں اور رہوں نہ جُدا آپ ہم دوستو

آپ روٹھے رہیں ہم مناتے رہیں زندگانی کے دن کیوں گنواتے رہیں
آؤ مِل کر گرا دیں یہ دیواریں سب بھول جائیں سبھی رنج و غم دوستو

اپنی محفل میں کوئی پرایا نہیں مے کدے میں یہاں ہم سبھی ایک ہیں
اس میں شیخ و برہمن کا کیا کام ہے دیر ہے یہ نہ کوئی حرم دوستو

آؤ شمعیں محبّت کی روشن کریں دل کا پیمانہ خوشیوں کی مے سے بھریں
یونہی اُلفت کے ساغر چھلکتے رہیں بانٹ لیں ایک دوجے کے غم دوستو

جھوم کر آؤ ہم گیت گاتے رہیں شعر و نغمہ کی محفل سجاتے رہیں
آج موسم کا بھی ہے تقاضا یہی سلسلہ یہ چلے دم بہ دم دوستو

رنجشیں اب رہیں گی نہ شکوہ کوئی، الجھنیں بھی سبھی دور ہو جائیں گی
آؤ سلجھائیں عازم سبھی پیار سے زندگانی کی زلفوں کے خم دوستو

نہ چھیڑو ہمیں ہم ستائے ہوئے ہیں
کہ دم جیسے لب پر ہی آئے ہوئے ہیں

ذرا کُھل کے اے دوست اک بار رو لیں
زمانے سے ہم چوٹ کھائے ہوئے ہیں

تصوّر بھی جن کا نہ تم کر سکو گے
وہ غم ہم نے یارو اٹھائے ہوئے ہیں

جنھیں توڑ کر ہم سے وہ بے خبر ہیں
وہ ناطے ہم اب تک نبھائے ہوئے ہیں

کوئی روک لو ان کو جانے سے یارو
بڑے ناز نخرے سے آئے ہوئے ہیں

عجب سلسلے ہیں مقدّر کے عازمؔ
تجھے اب جو درپیش آئے ہوئے ہیں

یوں مجھے چھوڑ کے جانے کی نہ باتیں کیجیے
خاک میں مجھ کو مِلانے کی نہ باتیں کیجیے

میرے بھرتے ہوئے زخموں کو قرار آجائے
پھر سے تو اُن کو دُکھانے کی نہ باتیں کیجیے

پیاس اک عمر کی قطرے سے بھی بجھ جاتی ہے
اب صراحی سے پلانے کی نہ باتیں کیجیے

اک دِیا میں نے جو طوفاں سے بچا رکھّا ہے
اس کو اے جان بجھانے کی نہ باتیں کیجیے

ہم فقیری میں ہی بدمست ہیں اپنی عازمؔ
اب ہمیں ہوش میں لانے کی نہ باتیں کیجیے

یہ کس موڑ پر کارواں آگیا ہے
کہاں جا رہا تھا کہاں آگیا ہے

یہ لگتا ہے اِنسان کی داستاں کا
بگڑنے کا آخر سماں آگیا ہے

خرد نے ہی مارا ہے اہل خرد کو
یہ کیسا کڑا امتحاں آگیا ہے

خلاؤں پہ قبضہ ہوا ہے بشر کا
کہ خطرے میں اب آسماں آگیا ہے

یہ نفرت کی دِیواریں ملکوں کے جھگڑے
اچانک یہ کیا درمیاں آگیا ہے

لکیروں کو قدرت کی چھیڑا ہے اس نے
یہ ہاتھوں پہ کیسا نشاں آگیا ہے

دکھا دے خدایا وہ دن اور منظر
کہ گھر کی طرف کارواں آگیا ہے

ہے بجلی گرانے کا شوق انکو عازم
نظر میں ترا آشیاں آگیا ہے

ہم جسے فخر سے بیاں کر لیں
زیست کو ایسی داستاں کر لیں

تنگ دنیا میں کیوں قیام کریں
دِل کی بستی کو کہکشاں کر لیں

زندگی اب رُکی سی لگتی ہے
سُوئے منزل یہ کارواں کر لیں

شیخ سٹھیا گیا ہے اے رِندو
مے کدے لے چلیں جواں کر لیں

چھوڑ دیں نفرتوں کو اے عازمؔ
ہم مسرّت کو جاوِداں کر لیں

کبھی یوں بھی چلے آؤ مرے دل کو قرار آئے
چمن میں پھر خوشی ناچے گلوں پر پھر بہار آئے

ابھی بیدار ہے یہ شب جواں ہے بزمِ اُلفت بھی
چلو نغمہ کوئی چھیڑیں طبیعت پر خمار آئے

اگر تکرار ہو شاملِ وفا کچھ اور بڑھتی ہے
کہ تم جب روٹھ کر مانو محبّت پر نکھار آئے

ہُوا موسم بھی آوارہ اُٹھائی عشق نے آفت
اور اس پر یہ قیامت اُف کہ تم زلفیں سنوار آئے

اگر یہ سادگی اپنی نہیں عازم تو پھر کیا ہے
ذرا تم مسکرا دو اور ہم کو جھٹ سے پیار آئے

زندگی تو بھی بے وفا نِکلی
کیا سمجھتے تھے اور کیا نِکلی

گھر کے دیوار و در بھی کانپ گئے
دل کے گوشے سے جب صدا نِکلی

رو پڑی وہ ہوئی اداس بہت
میرے آنگن سے جب صبا نِکلی

تار نازک تھے دل کے ٹوٹ گئے
چھیڑ کر جب وہ دل رُبا نِکلی

ہم عنایت جسے سمجھ کے چلے
وہ بھی آخر کڑی سزا نِکلی

دوستوں نے کیئے کرم ہم پر
ہر دُعا ان کی بددُعا نِکلی

جس بلا سے ہمیشہ بچ کے چلے
موڑ پر ہر گلی کے آ نِکلی

جس کو نیکی سمجھ کے توخوش تھا
وہ بھی عازمؔ تری خطا نِکلی

دکھائی دے کہ نہ دے میرے دل میں رہتا ہے
حیات بن کے وہ میری رگوں میں بہتا ہے

ستم گری بھی قیامت ہے اُس ستم گر کی
وہ کر کے مجھ پہ ستم میرے غم بھی سہتا ہے

وہ اپنی موج میں چلتا ہے منزلوں کی طرف
ملنگ جھرنا ہے وہ مست مست بہتا ہے

وہ جانتا ہے زمانے کی وسعتوں کو مگر
بڑا ذہین ہے اک دائرے میں رہتا ہے

ہے ایک اُلجھا ہوا شخص نام ہے عازم
مگر وہ بات بڑی سادگی سے کہتا ہے

یہ کائنات میرے لئے اِک خیال ہے
لیکن یہ لفظِ کُن کا انوکھا کمال ہے

پردے میں رہ کے جلوہ نمائی ترا کمال
ہر سمت تیرا نور ہے تیرا جمال ہے

رکھتے ہیں ہم بھی تجھ کو مقابل ہیں ہر گھڑی
بِن تیرے ایک لمحہ بھی جینا محال ہے

اُس کی عطا ہے زیست مگر یہ کرم ہے کیوں
یعنی حیات الجھا ہوا اک سوال ہے

عاؔزم قصوروار ہے اور شرمسار بھی
انسان بن نہ پایا یہی بس ملال ہے

اک عشق ہے کہ جس کی گلی جا رہا ہوں مَیں!
اور دل کی دھڑکنوں سے بھی گھبرا رہا ہوں مَیں

کر دے گا وہ معاف مرے ہر گناہ کو
یہ سوچ کر گناہ کئے جا رہا ہوں مَیں

چھوڑا کہیں کا مجھ کو نہ دنیا کے درد نے
پھر بھی ترا کرم کہ جئے جا رہا ہوں مَیں

راہِ وفا میں مٹ گئے جب فاصلے سبھی
پھر کیوں نگاہِ یار سے شرما رہا ہوں مَیں

پھر ہو رہی ہیں پیار کی سب حسرتیں جواں
پھر دل اسی کی یاد سے بہلا رہا ہوں مَیں

اک دن چکا ہی دوں گا زمانے کا بھی حساب
کچھ بات ہے جو ضبط کئے جا رہا ہوں مَیں

الفت کی راہ پر تجھے مِل جائے گا خدا
اس بے قرار دل کو یہ سمجھا رہا ہوں مَیں

وہ شوخ اک نگاہ میں سب صاف کہہ گیا
مدّت سے جس کو کہنے سے کترا رہا ہوں مَیں

عاؔزم یقیں نہیں اسے کیوں میری بات پر
کیا کم ہے یہ کہ اس کی قسم کھا رہا ہوں مَیں

عشق کیجے تو پھر کیا کیجے
دِل کے بچنے کی بس دعا کیجے

حشرِ ہستی کا دیکھنا ہے اگر
ریت پر کچھ بھی لکھ دیا کیجے

دیکھ کر لوگ خوش نہیں رہتے
چاک دامن کے مت سیا کیجے

بات سن لیجئے زمانے کی
دل میں آئے وہی کیا کیجے

جائیے جب بھی ان کے کوچے میں
دل ہتھیلی پہ رکھ لیا کیجے

لوگ اکثر مکر بھی جاتے ہیں
آزما کر یہ دل دیا کیجے

کیجیے دِن میں خُدا خُدا بے شک
شیخ جی شب میں مے پیا کیجیے

پیار کرنا کوئی گناہ نہیں
پیار کھل کر ذرا کیا کیجیے

زندگی بانٹیے مگر عازمؔ
اپنے حِصّے کی رکھ لیا کیجیے

یاد کے بادل گھر آئے آنکھوں میں آنسو آئے ہیں
ہجر میں اکثر ہم نے یارو ایسے گیت بھی گائے ہیں

شکر خدا کا غیر تو اکثر مشکل میں کام آئے ہیں
لیکن کچھ اپنے لوگوں سے ہم نے دھوکے کھائے ہیں

جتنا دیکھا جتنا جانا جتنا ہم نے غور کیا
دل کو اتنے زخم دیئے ہیں اتنے روگ لگائے ہیں

جام ہمارا خالی ہے تو یارو کوئی رنج نہیں
اتنا سکوں ہے ہم اوروں کے ساغر تو بھرائے ہیں

دل کی زمیں ایسی ہے جس پر پھول کوئی پھولا نہ پھلا
جب جب ہم نے باغ لگائے گل دل کے مرجھائے ہیں

رنگ برنگے پھول کھلیں گے اک دن یہ گھر مہکے گا
دل کے آنگن میں عازم نے اپنے غم دفنائے ہیں

ہم جیسے بیکسوں کا کوئی کہاں ٹھکانا
تیری رضا پہ جینا اور در پہ سر جھکانا

تو رازقِ جہاں ہے تجھ کو ہے فکر سب کی
دیتا ہے رزق ہم کو چڑیوں کو دیتا دانا

یارب یہ کھیل تیرا اب تک نہ کوئی سمجھا
جس خاک سے اٹھانا اس خاک میں ملانا

عمرِ دراز تجھ سے مانگیں گے ہم خوشی سے
اس زندگی کا ہم کو کچھ تو ملے بہانا

ہر لمحہ زندگی کا ہم پر ترا کرم ہے
بنتا ہے تو ہی یارب سانسوں کا تانا بانا

ہے شکر تیرا یارب ہر پل کا ہر گھڑی کا
تو نے عطا کیا ہے عازم کو یہ خزانا

ہوگا دریا یہ دل ترا ہوگا
پر مری تشنگی کا کیا ہوگا

سب مجھے ہوشیار کرتے ہیں
اب مری سادگی کا کیا ہوگا

کچھ تو کہہ مجھ سے اے مرے قاصد
کچھ تو اس شوخ نے کہا ہوگا

روز مر مر کے جینے مرنے کا
ختم کب تک یہ سلسلہ ہوگا

حشر کے دن بھی سچ ہی جیتے گا
سب سے آگے یہ قافلہ ہوگا

بات تیری جو مان لوں ناصح
میری دیوانگی کا کیا ہوگا

راز آنکھوں سے کھل گئے سارے
اب میری خامشی کا کیا ہوگا

جب بھی عازم چمن سے جائے گا
سب کا سب بس یہیں دھرا ہوگا

ہو ستم کیسا بھی اب حالات کی شمشیر کا
وقت بدلے گا کسی دن رُخ مری تصویر کا

جان لیوا ہے تمہارا بے نیازی کا چلن
حشر دیکھے ہی بنے گا اب دلِ دلگیر کا

بیٹھتی ہے کونسی کروٹ یہ بازی عشق کی
گردشوں کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تقدیر کا

کون باندھے گا مری بکھری ہوئی اُمّید کو
کھُل رہا ہے اب تو ہر حلقہ مری زنجیر کا

لُطف لیتے ہو کماں سے چھوڑ کر جسکو آپ
کاش کوئی مجھ سے پوچھے کیا ہوا اُس تیر کا

ریختہ سے عشق عازم، وہ بھی ایسے دور میں
دیکھنا کیا حال ہوتا ہے تری تحریر کا

Aaghaz: A collection of Ghazals
'Aazim' Gurvinder Singh Kohli
Released : January 1998.

Photograph : Courtesy Achal Kumar

Urdu Calligraphy : Jaleel Moradabadi

Computer Designing & Support : K . Natarajan

Price : Rs.200.00.

Available with :

'Aazim' Gurvinder Singh Kohli, 3/78, Punjabi Bagh, New Delhi-110026.
'Seemaab' Sultanpuri, 22 C/A-1 B, Pashchim Vihar, New Delhi-110063.

Printed at :

Mehta Print Arts (P) Ltd., C-150, Naraina Phase-I, New Delhi-110028.

दिखाई दे कि न दे मेरे दिल में रहता है
हयात बन के वो मेरी रगों में बहता है

11.12.79 to 25.08.89

This book is dedicated to the sweet and loving memory of TARUNDEEP SINGH KOHLI, my son, who was a great soul and who taught me to live and love life.

For my wife *Meeta*, the source of my inspiration and my strength, who has given me her total support, advice and encouragement always.

For my two lovely and understanding daughters *Shireen* and *Simrat* who are a source of joy and comfort to me at all times.

ACKNOWLEDGEMENTS

Janab Abrar Kiratpuri, renowned urdu poet, for his invaluable friendship and guidance.

Janab Seemab Sultanpuri, renowned poet and Secratery Halqa-e Tashnagan-e Adab for his friendship, support and encouragement.

Janab Adam Kayanati for his affection and support.

Ustad Salamat Ali Khan and his son Ustad Shafqat Ali Khan for their appreciation and affection.

Janab Afzal Manglauri for his warm and sincere friendship.

Janab Satish Babbar for his affection and friendship.

All members of Halqa-e Tashnagan-e Adab for their literary companionship.

I am highly indebted to ....

My great grandfather Ch. Jai Singh Kohli who was a leader of the masses, a social reformer and philanthropist whom I have never seen but for whom I have the utmost respect and reverence.

My grandfather Ch.Jodh Singh Kohli, an extremely simple, honest and down-to-earth human being who inculcated in me the love for my roots.

My Nani,my spiritual guru, who gave me an insight into the divine world.

My father and mother who gave me life, a fulfilled childhood, a bright future and their blessings.

My father-in-law, a flawless human being, an upright & loving soul, extremely appreciative of my poetry who is no longer with us.

My uncles S.Mubarak Singh, S.Inder Singh, Late S.Jagjit Singh,Uncle Mahadeva,Uncle Noor & Aunty Aban who will always have a special place in my heart and life. Uncle Shiv and Uncle Yash for their great encouragement and support.

Late Aunty Rajalakshmi whose motherly love and blessings will always remain with me.

Aunty Becky, Wilhelm and little Peter, Gurdip & Kulbir for their wonderful influence during my childhood and youth.

Ravinder & Billah, Kamaljit & Bhupinder, Ashi & Ram and my friends Len & Swanee, Ashok & Renu, Anil & Uma, Amitabh & Gayatri, Gururaj, Zia, Dr. Rose, Late Anil Robert, Mary Holmes, Sharni, Jesse and Late Gappu for their unfailing love & support through the trials and tribulations of life.

Prabjot, Karan, Pooja, Jasmine, Avreet, Manreet, Pavani & Arjan for thier love.

And last but not the least to Gurvinder, Maninder(Test Cricketer) and Ashvinder who have always stood by me.

अनुक्रम
INDEX

नीला अम्बर चाँद सितारे बच्चों की जागीरें हैं
अपनी दुनिया में तो बस दीवारें हैं ज़न्जीरें हैं

रिश्ते हैं परछाईं जैसे उम्मीदें हैं सराबों① सी
बनती हैं मिटती हैं पल पल ये कैसी तस्वीरें हैं

① मृगतृष्णा mirage

बढ़ कर हैं शैतानों से भी इन्सानों के काम यहाँ
होंटों पर फूलों सी बातें हाथों में शमशीरें② हैं

② तलवारें swords

ये कैसा इन्साफ़ है यारब कैसा खेल है क़िस्मत का
कुछ हाथों में रंगे-हिना③ है कुछ में सिर्फ़ लकीरें हैं

③ मेंहदी का रंग
colour of henna

'आज़िम' प्यार की नगरी से कुछ ख़्वाब चुरा कर ले आओ
उस नगरी में सुनते हैं कुछ रांझे हैं कुछ हीरें हैं

Neelaa ambar chaand sitaarey bachchon ki jaageerein hain
Apni duniya mein to bas deewaarein hain zanjeerein hain

Rishtey hain parchhaayeen jaisey ummeedein hain saraabon① si
Banti hain mit-ti hain pal-pal yeh kaisi tasveerein hain

Badh kar hain shaitaanon se bhi insaanon ke kaam yahaan
Honton par phoolon si baatein haathon mein shamsheerein②hain

Yeh kaisa insaaf hai yaarab kaisa khel hai qismat ka
Kuchh haathon mein rang-e-hinaa③ hai kuchh mein sirf lakeerein hain

Aazim pyar ki nagri se kuchh khwaab churaa kar le aao
Us nagri mein suntey hain kuchh raanjhey hain kuchh heerein hain

ज़र्फ़① है किस में कि वो सारा जहाँ ले कर चले
हम तो दुनिया से फ़क़त② इक दर्दे जाँ ले कर चले

① निपुणता capability
② केवल only

आदमी को चाहिये तौफ़ीक़③ चलने की फ़क़त
कुछ नहीं तो गुज़रे वक़्तों का धुआँ ले कर चले

③ आसरा divine help

जब बहारें बेवफ़ा निकलें तो किस उम्मीद पर
इन्तजारे-गुल की हसरत बाग़बाँ ले कर चले

कब मुकद्दर का कहाँ कैसा कोई मन्ज़र④ बने
हम हथेली पर लकीरों के मकाँ ले कर चले

④ दृष्य scenario

रहबरी⑤ का कुछ सलीक़ा⑥ है न मंज़िल की ख़बर
कौन सी जानिब, ये मीरे-कारवाँ⑦, ले कर चले

⑤ पथप्रदर्शन guidance
⑥ ढंग manner
⑦ कारवाँ का अगुआ leader of caravan

देखते हैं ज़िन्दगी को अपने ही अन्दाज़ से
हम जिधर को चल पड़े इक दास्ताँ ले कर चले

ज़ुल्मतें⑧ तारीक⑨ शब की दूर करने के लिये
बादलों से हम ऐ 'आज़िम' बिजलियाँ ले कर चले

⑧ अन्धेरे darkness
⑨ काली dark

Zarf① hai kis mein ke woh saara jahaan le kar chaley
Ham to duniya se faqat②ik dard-e-jaan le kar chaley

Aadmi ko chaahiye taufeeq③ chalney ki faqat
Kuchh nahin to guzrey waqton ka dhuaan le kar chaley

Jab bahaaren bewafa niklen to kis ummeed par
Intazar-e-gul ki hasrat baagh-baan ley kar chaley

Kab muqaddar ka, kahaan, kaisa, koi manzar④ baney
Ham hatheli par lakeeron ke makaan le kar chaley

Rahbari⑤ ka kuchh saleeqa⑥ hai, na manzil ki khabar
Kaun si jaanib yeh meer-e-kaarvaan⑦ le kar chaley

Dekhtey hain zindagi ko apne hi andaaz se
Ham jidhar ko chal padey ik daastaan le kar chaley

Zulmatein⑧ taareek⑨ shab ki door karney ke liye
Baadlon se ham aye Aazim bijliyaan le kar chaley

नीन्द आये तो ख़्वाब आ जायें
वो भी शायद जनाब आ जायें

नज़रें दो चार हों अगर हमसे
उनको सारे हिसाब आ जायें

बज़्म① का नज़्म② ही बिगड़ जाये
वो अगर बेनक़ाब आ जायें

① मित्रमंडली assembly of friends
② व्यवस्था system

दिल जलों की कहीं भी महफ़िल हो
सारे ख़ाना-ख़राब आ जायें

सैरे-गुलशन को तुम अगर आओ
टहनियों पर गुलाब आ जायें

हाथ अंगड़ाई को उठें उनके
अब्र③ ले कर शराब आ जायें

③ बादल clouds

Neend aaye to khwaab aa jaayen
Woh bhi shaayad janaab aa jaayen

Nazren do-chaar hon agar ham se
Un ko saarey hisaab aa jaayen

Bazm① ka nazm② hi bigad jaaye
Woh agar be-naqaab aa jaayen

Dil jalon ki kahin bhi mehfil ho
Saarey khaana-kharaab aa jaayen

Sair-e-gulshan ko tum agar aao
Tehniyon par gulaab aa jaayen

Haath angraai ko uthein un ke
Abr③ le kar sharaab aa jaayen

इक पुराना ख़त उठा कर याद करते हैं तुझे
धूल उस पर से हटा कर याद करते हैं तुझे

गाँव की पगडंडियों पर तेरे पैरों के निशाँ
अपने ख़्वाबों में सजा कर याद करते हैं तुझे

तेरे गोरे बाज़ुओं पर चूड़ियों की वो चमक
उसको आँखों में बसा कर याद करते हैं तुझे

गर्मियों की रात में जो ओढ़ते थे आसमाँ
अब नज़र उस पर टिका कर याद करते हैं तुझे

आज तक भी है महक तेरे बदन की हर तरफ़
उस को सीने से लगा कर याद करते हैं तुझे

वो हमारे क़हक़हे और वो तेरी अटखेलियाँ
जाने क्या क्या हम गँवाकर याद करते हैं तुझे

Ik puraana khat uthaa kar yaad kartey hain tujhey
Dhool us par se hataa kar yaad kartey hain tujhey

Gaaon ki pagdandiyon par tere pairon ke nishaan
Apney khwaabon mein sajaa kar yaad kartey hain tujhey

Tere gorey baazuyon par chooriyon ki woh chamak
Us ko aankhon mein basaa kar yaad kartey hain tujhey

Garmiyon ki raat mein jo odhtey they aasmaan
Ab nazar us par tikaa kar yaad kartey hain tujhey

Aaj tak bhi hai mahak tere badan ki har taraf
Us ko seeney se lagaa kar yaad kartey hain tujhey

Woh hamaarey qahqahey aur woh teri atkheliyaan
Jaaney kya kya ham ganwaa kar yaad kartey hain tujhey

इस नगर में कोई इक दिन रास्ता खो जायेगा
मुझ से पूछेगा पता और मेरे ही घर आयेगा

चाँद के पहलू से उतरेगा कोई ज़ोहरा-जमाल①
और दरीचों② से अन्धेरा तो हवा हो जायेगा

कुछ पुराने ख़त खुलेंगे और खुलते जायेंगे
उनका इक इक हर्फ़ अपनी दास्ताँ दोहरायगा

उँगलियों पर उसके होंटों की तपिश रह जायेगी
जिस्म की शाख़ों का हर पत्ता हरा हो जायेगा

नीन्द की आग़ोश③ में कुछ ज़लज़ले से आयेंगे
चौंक कर उठूँगा मैं और हर भरम खुल जायेगा

बुत बना कर उसको आँगन में सजा तो लूँ मगर
बस यही डर है कि वो काफ़िर④ खुदा हो जायेगा

① वीनस देवी सा सुन्दर beautiful like Venus
② खिड़कियों windows
③ आलिंगन embrace
④ अभक्त non-believer

Is nagar mein koi ik din raasta kho jaayega
Mujh se poochhega pata aur mere hi ghar aayega

Chaand ke pehloo se utreyga koi zohra- jamaal①
Aur dareechon② se andheraa to hawaa ho jaayega

Kuchh puraaney khat khulengey aur khultey jaayengey
Un ka ik ik harf apni daastaan dohraayega

Ungliyon par uske honton ki tapish rah jaayegi
Jism ki shaakhon ka har patta hara ho jaayega

Neend ki aaghosh③ mein kuchh zalzaley se aayengey
Chaunk kar uthoonga main aur har bharam khul jaayega

But bana kar us ko aangan mein saja to loon magar
Bas yahi dar hai ke woh kaafir④ khudaa ho jaayega

रंगत मिरे लहू की अभी गुलसिताँ में है
गरदिश① की आरज़ू भी मिरे आसमाँ में है

① चक्कर wandering

देखी हैं उनकी आँख में कुछ शोख़ियाँ② मगर
अब ताक़ते-बयाँ ही कहाँ इस ज़ुबाँ में है

② चंचलता coquetry

हालत है मेरे दिल की कुछ ऐसी कि इन दिनों
वो तीर माँगता है ! जो, उसकी कमाँ में है

किस किस से पूछीयेगा यहाँ हाले-दिल कि अब
हर शख़्स मिरे शहर का इक इम्तिहाँ में है

अक्सर ये भूलता है धड़कना फिराक़③ में
खुश्बू विसाले-यार④ की दिल के मकाँ में है

③ विरह seperation
④ मिलन union

Rangat mire lahoo ki abhi gulsitaan mein hai
Gardish① ki aarzoo bhi mire aasmaan mein hai

Dekhi hain un ki aankh mein kuchh shokhiyaan② magar
Ab taaqat-e-bayaan hi kahaan is zabaan mein hai

Haalat hai mire dil ki kuchh aisi ke in dinon
Woh teer maangtaa hai! jo , us ki kamaan mein hai

Kis kis se poochhiyega yahaan haal-e-dil ke ab
Har shakhs mire shahr ka ik imtihaan mein hai

Aksar yeh bhooltaa hai dharaknaa firaq③ mein
khushboo wisaal-e-yaar④ ki dil ke makaan mein hai

अपने पराये ग़म से मैं ग़ाफ़िल① नहीं रहा
सारे जहाँ का दर्द मिरी दास्ताँ में है

① लापरवाह unmindful

इक जैसी नफ़रतों के सभी हैं शिकार हम
इतना तो रब्ते-बा-हमी② हिन्दोसताँ में है

② आपसी संबंध mutual relations

'आज़िम' वो सुनके बात मिरी कह गये मुझे
जो मेरे दिल में थी वही तेरे बयाँ में है

Apney paraaye gham se main ghaafil① nahin raha
Saarey jahaan ka dard miri daastaan mein hai

Ik jaisi nafraton ke sabhi hain shikaar ham
Itna to rabt-e-ba-hami② Hindostaan mein hai

Aazim woh sun ke baat miri keh gaye mujhe
Jo mere dil mein thi wahi tere bayaan mein hai

तुम अगर लौट के आते तो बहुत अच्छा था
श्म्मे-दिल फिर से जलाते तो बहुत अच्छा था

हम ने मिल जुल के गुज़ारे थे जो दिन अच्छे थे
लम्हे वो फिर से जो आते तो बहुत अच्छा था

यूँ तो हम गाते हैं हर ऩग्मा तुम्हारी ख़ातिर
तुम भी गर साथ में गाते तो बहुत अच्छा था

मैं तो नादाँ था कि तुम को भी न पहचान सका
तुम ही कुछ याद दिलाते तो बहुत अच्छा था

तुम तो इस दुनिया की राहों में खरे उतरे हो
मुझ को भी राह पे लाते तो बहुत अच्छा था

हम ने माना कि ख़तावार हमीं हैं 'आज़िम'
तुम ही कुछ बात बनाते तो बहुत अच्छा था

Tum agar laut ke aatey to bahut achha tha
Shamm-e-dil phir se jalaatey to bahut achha tha

Hamne mil-jul ke guzaarey they jo din achhey they
Lamhe woh phir se jo aatey to bahut achha tha

Yoon to ham gaatey hain har naghma tumhaari khaatir
Tum bhi gar saath mein gaatey to bahut achha tha

Main to nadaan tha ke tum ko bhi na pehchaan saka
Tum hi kuchh yaad dilaatey to bahut achha tha

Tum to is duniya ki raahon mein kharey utrey ho
Mujh ko bhi raah pe laatey to bahut achha tha

Hamne maana ke khataawaar hamin hain Aazim
Tum hi kuchh baat banaatey to bahut achha tha

ख़ाक से थे ख़ाक से ही हो गये
आसमाँ को ओढ़ कर हम सो गये

ज़िन्दगी लिख दी ख़ुदा ने रेत पर
हम समन्दर बन के उसको धो गये

किस लिये अजदाद① को इलज़ाम दें
उन से जो भी बन पड़ा वो बो गये

① पूर्वज ancestors

जुस्तजू② थी आसमानों की जिन्हें
वो ज़मीं की गोद में गुम हो गये

② खोज search

कौन पूछे इक मुसाफ़िर को जहाँ
कारवाँ के कारवाँ ही खो गये

Khaak se they khaak se hi ho gaye
Aasmaan ko odh kar ham so gaye

Zindagi likh di khuda ne ret par
Ham samandar ban ke usko dho gaye

Kis liye ajdaad① ko ilzaam dein
Un se jo bhi ban para woh bo gaye

Justajoo② thi aasmaanon ki jinhein
Woh zameen ki gaud mein gum ho gaye

Kaun poochhey ik musafir ko jahaan
Kaarvaan ke kaarvaan hi kho gaye

मैं जी भर के रोया तो आराम आया
मिरा ग़म ही आख़िर मिरे काम आया

खुला मैकदा जब मिरे चश्मे-तर① का
सुकूँ से लबा-लब हर इक जाम आया

① आँसू भरी आँखें
tearful eyes

सलामत रहें मेरे ग़म मेरे आँसू
मुकद्दर के सदक़े ये इनआम आया

सितमगर का मुझ से ज़रा प्यार देखो
कि होंटों पे उसके मिरा नाम आया

जो डाली हैं कातिब ने टेढ़ी लकीरें
नसीबों पे क्यूँकर ये इल्ज़ाम आया

मसीहा बहारों का जो बन रहा था
वो लेकर ख़िज़ाओं का पैग़ाम आया

वो दिन तो गँवा कर ही आया है आख़िर
जो भूला सहर का सरे-शाम आया

Main jee bhar ke roya to aaraam aaya
Mira gham hi aakhir mire kaam aaya

Khula maikada jab mire chashm-e-tar① ka
Sukoon se laba-lab har ik jaam aaya

Salaamat rahein mere gham mere aansoo
Muqaddar ke sadqey yeh in-aam aaya

Sitamgar ka mujh se zara pyaar dekho
Ke honton pe us ke mira naam aaya

Jo daali hain kaatib ne tedhi lakeeren
Naseebon pe kyon kar yeh ilzaam aaya

Maseeha bahaaron ka jo ban raha tha
Woh le kar khizaaon ka paigham aaya

Woh din to ganwaa kar hi aaya hai aakhir
Jo bhoola sahar ka sar-e-shaam aaya

जो बाज़ारे-दुनिया में खुद बिक चुका है
मुझे आज करने वो नीलाम आया

अन्धेरों को फिर ढूँढते ही फिरोगे
वो सूरज सा जिस दिन लबे-बाम① आया

① छत का किनारा
edge of roof

अभी से बहकने लगा है तू 'आज़िम'
अभी जाम आया न पैग़ाम आया

Jo baazaar-e-duniya mein khud bik chuka hai
Mujhey aaj karney woh neelaam aaya

Andheron ko phir dhoondtey hi phirogey
Woh sooraj sa jis din lab-e-baam① aaya

Abhi se behekney laga hai tu Aazim
Abhi jaam aaya na paighaam aaya

दोस्तों की बज़्म① में साग़र उठाये जायेंगे
चाँदनी रातों के क़िस्से फिर सुनाये जायेंगे

① मित्रमंडली
assembly of friends

आज मक़्तल② पर है फिर से सरफिरों का इक हजूम
फिर किसी क़ातिल के जौहर आज़माये जायेंगे

② वधशाला
slaughterhouse

ज़िक्र फिर गुज़रे ज़मानों का वहाँ छिड़ जायेगा
वक़्त के चेहरे से फिर परदे उठाये जायेंगे

चल पड़ेगा फिर बयाँ इक चाँद से रुख़सार③ का
याद फिर ज़ुल्फ़ों के पेचो-ख़म④ दिलाये जायेंगे

③ गाल cheeks
④ घुंघरालापन curls

बात चल निकलेगी फिर इकरार की इन्कार की
फिर वही बचपन के भूले गीत गाये जायेंगे

याद आयेंगे फ़साने यूँ तो सब को बज़्म में
कुछ कहेंगे और कुछ बस मुस्कुराये जायेंगे

Doston ki bazm① mein saagar uthaaye jaayengey
Chaandni raaton ke qissey phir sunaaye jaayengey

Aaj maqtal② par hai phir se sar-phiron ka ik hujoom
Phir kisi qaatil ke jauhar aazmaaye jaayengey

Zikr phir guzrey zamaanon ka wahaan chhid jaayega
Waqt ke chehrey se phir pardey uthaaye jaayengey

Chal parega phir bayaan ik chaand se rukhsaar③ ka
Yaad phir zulfon ke pech-o-kham④ dilaaye jaayengey

Baat chal nikleygi phir iqraar ki inkaar ki
Phir wahi bachpan ke bhooley geet gaaye jaayengey

Yaad aayengey fasaaney yoon to sab ko bazm mein
Kuchh kahangey aur kuchh bas muskuraaye jaayengey

जो अन्धेरे ढूँढ़ते हैं मुँह छिपाने के लिये
रौशनी के रू-ब-रू① इक दिन वो लाये जायेंगे

① आमने सामने face to face

मौत ने हर बज़्म की सूरत बदल डाली यहाँ
रह गये कुछ यार, सो वो भी उठाये जायेंगे

आ चलें 'आज़िम' पुराने दोस्तों के दरमियाँ
याद की बस्ती में फिर कुछ गुल खिलाये जायेंगे

Jo andherey dhoondtey hain moonh chhupaaney ke liye
Roshni ke roo-ba-roo① ik din woh laaye jaayengey

Maut ne har bazm ki soorat badal daali yahaan
Rehe gaye kuchh yaar so woh bhi uthaaye jaayengey

Aa chalein 'Aazim' puraaney doston ke darmiyaan
Yaad ki basti mein phir kuchh gul khilaaye jaayengey

कभी सूरत नहीं मिलती कभी सीरत① नहीं मिलती
यहाँ इन्सान से इन्सान की फ़ितरत नहीं मिलती

① स्वभाव disposition

नसीबा रब ने बख़्शा है हर इक को उसके हिस्से का
यहाँ इक बाप के बेटों की भी क़िस्मत नहीं मिलती

करम② मौला करे तो आदमी बे-लौस③ होता है
न हो उसकी अगर रहमत तो ये ताक़त नहीं मिलती

② कृपा favour
③ तृप्त contented

वो दुनिया में भी रहते हैं तो हो कर खुद से बेगाने
जिन्हें अपने गुनाहों से कभी फ़ुर्सत नहीं मिलती

असर इक सा है हम दोनों पे वाईज़④ इस मुई मै का
वगरना तेरी मेरी इक भी तो आदत नहीं मिलती

④ उपदेशक preacher

कहाँ आदम निकलता खुल्द⑤ से इतना तो सोचो तुम
अगर हव्वा⑥ की जानिब से उसे दावत नहीं मिलती

⑤ स्वर्ग paradise
⑥ हव्वा eve

जो तेरे दर पे ऐ मौला न 'आज़िम' यूँ दुआ करता
उसे जन्नत नहीं मिलती तुझे शोहरत नहीं मिलती

Kabhi soorat nahin milti kabhi seerat① nahin milti
Yahaan insaan se insaan ki fitrat nahin milti

Naseebaa rab ne bakhshaa hai har ik ko uske hissey ka
Yahaan ik baap ke beton ki bhi qismat nahin milti

Karam② maula karey to aadmi be-laus③ hota hai
Na ho uski agar rahmat to yeh taaqat nahin milti

Woh duniya mein bhi rehtey hain to ho kar khud se begaaney
Jinhen apnein gunaahon se kabhi fursat nahin milti

Asar ik sa hai ham donon pe waaiz④ is muee mai ka
Wagarna teri meri ik bhi to aadat nahin milti

Kahaan aadam nikalta khuld⑤ se itna to socho tum
agar hawwa⑥ ki jaanib se usey daawat nahin milti

Jo tere dar pe ai maula na Aazim yoon duaa karta
Usey jannat nahin milti tujhey shohrat nahin milti

जाने कहाँ से मुझको देता है वो सदायें①
आँगन में आज मेरे ताज़ा चलीं हवायें

आते हैं याद अक्सर गुजरे हुए ज़माने
ऐ काश दिन वो मेरे बचपन के लौट आयें

मुझको बुला रहा है अपना वो गाँव जिसमें
गोदी में लेके बच्चे गातीं हैं अब भी मायें

कितने हसीं थे यारो बचपन के दिन, कि जब हम
मुट्ठी में चाँद रख कर, कहते थे क्यों दिखायें

भूला नहीं हूँ मैं वो बूढ़ा फ़क़ीर अब तक
जा कर गली गली में देता था जो दुआयें

फिर ले चला तसव्वुर② उस अन्जुमन③ में 'आज़िम'
गुज़रे पलों के तारे जहाँ मिलके टिमटिमायें

① आवाज़ें calls
② कल्पना imagination
③ तारों का मंडल assembly of stars

Jaaney kahaan se mujh ko detaa hai woh sadaayen①
Aangan mein aaj mere taazaa chaleen hawaayen

Aatey hain yaad aksar guzrey huey zamaane
Ai kaash din woh mere bachpan ke laut aayen

Mujh ko bulaa rahaa hai apna woh gaaon jis mein
Godi mein le ke bachchey gaati hain ab bhi maayen

Kitne haseen they yaaro bachpan ke din , ke jab ham
Mutthi mein chaand rakh kar, kehtey they kyon dikhaayen

Bhoola nahin hoon main woh boodhaa faqir ab tak
Jaa kar gali gali mein detaa tha jo duaayen

Phir le chalaa tasavvur② us anjuman③ mein Aazim
Guzrey palon ke taarey jahaan mil ke tim-timaayen

कर के लहू जिगर को, तो आँखों को नम चले
कुछ लोग अपने साथ लिये कितने ग़म चले

कहते थे साथ साथ जियेंगे मरेंगे जो
रुख़्सत① के वक़्त तोड़ के सारे भरम चले

ऐसे जहाँ से हम को नहीं यार कुछ तलब②
जौरो-जफ़ा③ चले जहाँ ज़ुलमो-सितम चले

मुड़ कर न तुझ को देखेंगे इक बार छोड़ कर
जिस शहर से चले यही खाकर क़सम चले

तू बेनियाज़ है तो रहे हम भी कम नहीं
महफ़िल से तेरी रूठ के ले हम सनम चले

महसूस जो किया वो सभी साफ़ कह दिया
'आज़िम' न रख के दिल में कोई रंज④ हम चले

① विदाई parting
② इच्छा desire
③ क्रूरता cruelty
④ आक्रोश resentment

Kar ke lahoo jigar ko to aankhon ko nam chaley
Kuchh log apney saath liye kitney gham chaley

Kehtey they saath saath jeeyengey marengey jo
Rukhsat① ke waqt tor ke saarey bharam chaley

Aisey jahaan se ham ko nahin yaar kuchh talab②
Jor-o-jafa③ chaley jahaan zulm-o-sitam chaley

Mur kar na tujh ko dekhengey ik baar chhor kar
Jis shahr se chaley yahi kha kar qasam chaley

Tu be-niyaaz hai to rahey ham bhi kam nahin
Mehfil se teri rooth ke le ham sanam chaley

Mahsoos jo kiya woh sabhi saaf kehe diya
Aazim na rakh ke dil mein koi ranj④ ham chaley

एक है रब, इक ख़ुदा है हर किसी का
आदमी दुष्मन है फिर क्यों आदमी का

टूटना दिल का निखरना आशक़ी का
है करिश्मा यार की शीशागरी① का

① शीशा बनाने की कला
art of glass making

इम्तिहाँ है हर घड़ी हर एक पल जब
क्या भरोसा यार ऐसी ज़िन्दगी का

लोग मेरी सादगी को छीन कर अब
दोष देते हैं मुझे दीवानगी का

कौन है जिस की थकन कुछ कम है मुझ से
राह में तकता हूँ चेहरा हर किसी का

पूछते हो मुझसे 'आज़िम' क्या है जीना
सिलसिला है लम्हा लम्हा ख़ुदकुशी का

Ek hai rab, ik khuda hai har kisi ka
Aadmi dushman hai phir kyon aadmi ka

Tootna dil ka, nikharna aashiqi ka
Hai karishma yaar ki sheeshagari① ka

Imtihaan hai har ghari har ek pal jab
Kya bharosa yaar aisi zindagi ka

Log meri saadagi ko chheen kar ab
Dosh detey hain mujhe deewanagi ka

Kaun hai jis ki thakan kuchh kam hai mujh se
Raah mein takta hoon chehra har kisi ka

Poochhtey ho mujh se Aazim kya hai jeena
Silsilaa hai lamha lamha khud kushi ka

आओ यादों के घने साये में हम सो जायें
और माज़ी① के धुन्धलकों में कहीं खो जायें

छोड़ दें अब दरो-दीवार के पाबन्द② मकाँ
हम किसी और ही नगरी के मकीं③ हो जायें

आओ भूलें सभी इल्ज़ाम सभी शिकवे गिले
क्यों न हम अश्के-निदामत④ से इन्हें धो जायें

मिल के रहते हैं अनासिर⑤ में अनासिर आख़िर
ख़ाक से उभरे थे हम ख़ाक से फिर हो जायें

लायें खुशियों से भरी मस्त बहारें 'आज़िम'
बीज कुछ हम भी मुहब्बत के यहाँ बो जायें

① भूतकाल past
② घिरे हुए bound
③ बसने वाले inhabitants
④ पश्चाताप के आँसू tears of repentance
⑤ तत्व elements

Aao yaadon ke ghaney saaye mein ham so jaayen
Aur maazi① ke dhundhalkey mein kahin kho jaayen

Chhod den ab dar-o-deewaar ke paaband② makaan
Ab kisi aur hi nagri ke makeen③ ho jaayen

Aao bhoolen sabhi ilzaam sabhi shikwey giley
Kyon na ham ashq-e-nidaamat④ se inhen dho jaayen

Mil ke rehtey hain anaasir⑤ mein anaasir aakhir
khaak se ubhrey they ham khaak se phir ho jaayen

Laayen khushiyon se bhari mast bahaarein Aazim
Beej kuchh ham bhi mohabbat ke yahaan bo jaayen

दाग़ दिल के जला गया कोई
ग़म की लज़्ज़त① बढ़ा गया कोई

सारा आलम② उसी से रौशन है
ज़र्रे ज़र्रे③ पे छा गया कोई

कर गया अहद④ साथ मरने का
उम्र मेरी बढ़ा गया कोई

रोग दीवानगी का बाक़ी था
वो भी आख़िर लगा गया कोई

रंग मेरा उड़ा ही जाता है
आज फिर मुस्कुरा गया कोई

शग़्ल⑤ रोने का दे गया 'आज़िम'
उठ के महफ़िल से क्या गया कोई

① आनन्द pleasure
② दुनिया world
③ कण particle
④ वचन promise
⑤ पेशा vocation

Daagh dil ke jalaa gaya koi
Gham ki lazzat① barhaa gaya koi

Saara aalam② usi se roshan hai
Zarrey zarrey③ pe chhaa gaya koi

Kar gaya ahd④ saath marney ka
Umr meri barhaa gayaa koi

Rog deewaanagi ka baaqi tha
woh bhi aakhir lagaa gaya koi

Rang mera uda hi jaata hai
Aaj phir muskuraa gaya koi

Shaghl⑤ roney ka de gaya Aazim
Uth ke mehfil se kyaa gaya koi

गयी रुतों की रौशनी अजीब गुल खिला गयी
वो याद आ गया मुझे और आँख डबडबा गयी

मिरी तलब① ने तय किये बड़े तवील② फ़ासले
हवस की इक अदा थी जो मिरा ज़मीर खा गयी

① इच्छा desire
② लम्बे long

जुनूँ ने सर पटक दिया अजीब खलबली मची
खुली जो आँख क़ल्ब③ की ख़िरद को नीन्द आ गयी

③ दिल heart

मिरी अना④ को बारिशे-शऊर⑤ ने फ़ना किया
बरस के मेरे अज़्म पर अभी अभी घटा गयी

④ अहं ego
⑤ समझ self-realisation

जो सैले-ग़म⑥ गुज़र गया जो छट गया गुबारे-जाँ
तो फिर उदास दिल पे क्यों ये मुर्दनी⑦ सी छा गयी

⑥ दुखों की बाढ़ flood of sorrow
⑦ मौत सी death-like

खुली ग़मों के फ़ैज़⑧ से ख़िरद की कितनी खिड़कियाँ
यक़ीं की इक अदा हज़ार ज़ुल्मतें⑨ मिटा गयी

⑧ कृपा grace
⑨ अंधेरे darkness

अदा, ऐ आज़िमे-सुख़न⑩ खुदा का अपने शुक्र कर
निगाहे-फ़ैज़ थी कोई जो घर तिरा बचा गयी

⑩ शायरी poetry

Gayee ruton ki roshni ajeeb gul khilaa gayi
Woh yaad aa gaya mujhey aur aankh dabdabaa gayee

Miri talab① ne tai kiye badey taweel② faasley
Hawas ki ik adaa thi jo mira zameer khaa gayee

Junoon ne sar patak diya ajeeb khalbali machi
Khuli jo aankh qalb③ ki khirad ko neend aa gayee

Miri anaa④ ko baarish-e-shaoor⑤ ne fanaa kiya
Baras ke mere azm par abhi abhi ghataa gayee

Jo sail-e-gham⑥ guzar gaya jo chhat gaya gubaar bhi
To phir udaas dil pe kyon yeh murdani⑦ si chhaa gayee

Khuleen ghamon ke faiz⑧ se khirad ki kitni khirkiyaan
Yaqeen ki ik adaa hazaar zulmatein⑨ mittaa gayee

Adaa aye Aazim-e-sukhan⑩ khudaa ka apney shukr kar
Nigaah-e-faiz thi koi jo ghar tira bachaa gayee

मुस्कुराया कीजिये सब ग़म भुलाया कीजिये
रोज़ चेहरे पर नया चेहरा सजाया कीजिये

जिस से मिलिये हँस के मिलिये अपना हो या ग़ैर हो
दिल जलाना छोड़िये बस दिल लगाया कीजिये

रूठ जाना भी कभी लगता है अच्छा रूठिये
पर मनाये जब कोई तो मान जाया कीजिये

छोड़िये शिकवे गिले यारों से मिलिये बैठिये
ऐसी भी क्या बेरुख़ी① महफ़िल में आया कीजिये

क्यों किसी के रास्ते के ख़ार② 'आज़िम' हम बनें
रोक बहते पानियों पर मत लगाया कीजिये

① उपेक्षा indifference

② काँटा thorn

Muskuraaya keejiye har gham bhulaaya keejiye
Roz chehrey par naya chehra sajaaya keejiye

Jis se miliye hans ke miliye apna ho ya ghair ho
Dil jalaana chhoriye bas dil lagaaya keejiye

Rooth jaana bhi kabhi lagta hai achha, roothiye
Par manaaye jab koi to maan jaaya keejiye

Chhoriye shikwey giley yaaron se miliye, baithiye
Aisi bhi kya be-rukhi mehfil mein aaya keejiye

Kyon kisi ke raastey ke khaar② Aazim ham banein
Rok behtey paaniyon par mat lagaaya keejiye

ज़िन्दगी का रास्ता पुर-ख़ार① होता जाये है
हर नया दिन इक नया आज़ार② होता जाये है

① काँटों-भरा full of thorns
② कष्ट trouble

कैसे हो चारागरी मेरे दिले नाकाम की
अब तो चारागर③ मिरा लाचार होता जाये है

③ वैद्य doctor

उनके आने की ख़बर सुन कर मिरा बेरंग दिल
यूँ हुआ है शादमाँ④ गुलनार⑤ होता जाये है

④ खुश happy
⑤ अनार के फूल का रंग scarlet

ज़हन⑥ की जो खिड़कियों को बन्द रखे वो बशर⑦
अपनी ही राहों में इक दीवार होता जाये है

⑥ मस्तिष्क mind
⑦ आदमी man

दोस्तो ये सर झुका कर ज़ुल्म सहने का चलन
ज़ालिमों के हाथ की तलवार होता जाये है

बदगुमाँ⑧ होने लगा है मुझ से 'आज़िम' दिल मिरा
जब से उनका तौर पुर-असरार⑨ होता जाये है

⑧ अविश्वासी suspicious
⑨ रहस्यमय mysterious

Zindagi ka raasta pur-khaar① hota jaaye hai
Har naya din ik naya aazaar② hota jaaye hai

Kaisey ho chaaraagari mere dil-e-nakaam ki
Ab to chaaragar③ mira laachaar hota jaaye hai

Un ke aaney ki khabar sun kar mira be-rang dil
Yoon hua hai shaadmaan④ gulnaar⑤ hota jaaye hai

Zehn⑥ ki jo khirkiyon ko band rakhey woh bashar⑦
Apni hi raahon mein ik deewaar hota jaaye hai

Dosto yeh sar jhuka kar zulm sehney ka chalan
Zaalimon ke haath ki talwaar hota jaaye hai

Badgumaan⑧ honey laga hai mujh se Aazim dil mira
Jab se un ka taur pur-asraar⑨ hota jaaye hai

तल्ख़ियों① को भूल जाना चाहिये
ज़िन्दगी से दिल लगाना चाहिये

① कड़वाहटें bitterness

साँस लेने को सफ़र में दो घड़ी
आदमी को कुछ ठिकाना चाहिये

ज़िन्दगी सुन्दर ग़ज़ल है दोस्तो
ज़िन्दगी को गुनगुनाना चाहिये

आज़माइश② कितनी भी सँगीन③ हो
अपनी हिम्मत आज़माना चाहिये

② परीक्षा test
③ कड़ी tough

ज़िन्दगी यूँ ही नहीं मिलती हुज़ूर
शुक्र रब का भी मनाना चाहिये

यार 'आज़िम' लिख कोई ताज़ा ग़ज़ल
कुछ तो जीने का बहाना चाहिये

Talkhiyon① ko bhool jaanaa chaahiye
Zindagi se dil lagaanaa chaahiye

Saans lenein ko safar mein do ghadi
Aadmi ko kuchh thikaanaa chaahiye

Zindagi sundar ghazal hai dosto
Zindagi ko gungunaanaa chaahiye

Aazmaaish② kitni bhi sangeen③ ho
Apni himmat aazmaanaa chaahiye

Zindagi yoon hi nahin milti huzoor
Shukr rab ka bhi manaanaa chaahiye

Yaar Aazim likh koi taaza ghazal
Kuchh to jeeney ka bahaanaa chaahiye

तुम मिले तो ज़िन्दगानी का मज़ा आने लगा
आरज़ूयों पर जवानी का मज़ा आने लगा

ख़ुद-ब-ख़ुद हल हो गये सब ज़िन्दगी के मसअले① | ① समस्या problems
अब ख़ुदा की मेहरबानी का मज़ा आने लगा

हर ज़ुबाँ पर इन दिनों मेरा तुम्हारा जिक्र है
अब मुहब्बत की कहानी का मज़ा आने लगा

अब तो बाग़-ए-इश्क़ के पत्ते हरे होने लगे
बाग़बाँ को बाग़बानी का मज़ा आने लगा

जो रुकी थी उम्र वो अब तेज़-तर② बहने लगी | ② अधिक तेज़ faster
ज़िन्दगी, तेरी रवानी③ का मज़ा आने लगा | ③ गतिमयता movement

हर ग़ज़ल मेरी हुई बेरंग तुझ को देख कर | ④ शायरी poetry
अब सुख़न④पर फ़िकरे-सानी⑤ का मज़ा आने लगा | ⑤ पुनर्विचार review

आप के आने से 'आज़िम' मौसमे-गुल आ गया
हर कली को रुत सुहानी का मज़ा आने लगा

Tum miley to zindagaani ka mazaa aaney laga
Aarzuon par jawaani ka mazaa aaney laga

Khud-ba-khud hal ho gaye sab zindagi ke mas-aley①
Ab khudaa ki meharbaani ka mazaa aaney laga

Har zabaan par in dinon mera tumhaara zikr hai
Ab mahabbat ki kahani ka mazaa aaney laga

Ab to baagh-e-ishq ke pattey harey honey lagey
Baghbaan ko baghbaani ka maazaa aaney laga

Jo ruki thi umr woh ab tez-tar② behney lagi
Zindagi ! teri rawaani③ ka mazaa aaney laga

Har ghazal meri hui be-rang tujh ko dekh kar
Ab sukhan④ par fiqr-e-saani⑤ ka mazaa aaney laga

Aap ke aaney se Aazim mausam-e-gul aa gaya
Har kali ko rut suhaani ka mazaa aaney laga

हर क़दम इक इम्तिहाँ होता है तेरे शहर में
अपने खोने का गुमाँ① होता है तेरे शहर में

① आभास feeling

सीख जाता है ज़माने भर की सब अय्यारियाँ②
जब कोई बच्चा जवाँ होता है तेरे शहर में

② चालाकियाँ cunning

मैं सुकूँ की खोज में घर से तो चल कर आ गया
ऐ सनम पर वो कहाँ होता है तेरे शहर में

अहद③ कर के हर कोई फिरता है अपने अहद से
हर बयाँ सच्चा बयाँ होता है तेरे शहर में!

③ वचन promise

कौन जाने किस घड़ी याँ क्या से क्या हो कर रहे
ख़ौफ़ सा इक दरमियाँ होता है तेरे शहर में

जुर्म पलते हैं हज़ारों चिलमनों④ की आड़ में
ज़ुल्म का इक कारवाँ होता है तेरे शहर में

④ पतला पर्दा veil

Har qadam ik imtihaan hota hai tere shahar mein
Apne khoney ka gumaan① hota hai tere shahar mein

Seekh jaata hai zamaaney bhar ki sab ayyariyaan②
Jab koi bachcha jawaan hota hai tere shahar mein

Main sukoon ki khoj mein ghar se to chal kar aa gaya
Aye sanam par woh kahaan hota hai tere shahar mein

Ahd③ kar ke har koi phirta hai apney ahd se
Har bayaan sachchaa bayaan hota hai tere shahar mein!

Kaun jaaney kis ghadi yaan kya se kya ho kar rahey
Khauf sa ik darmiyaan hota hai tere shahar mein

Jurm paltey hain hazaaron chilmanon④ ki aad mein
Zulm ka ik kaarvaan hota hai tere shahar mein

आ कि चाहत वस्ल① की फिर से बड़ी पुर-ज़ोर② है
आ कि दिल में हसरतों ने फिर मचाया शोर है

आ कि अब तो दूर तक ख़ुशबू की चादर बिछ गयी
आ कि रुख़③ बादे-सबा④ का अपने घर की ओर है

आ कि फिर से चाँद पर दिलकश⑤ जवानी आ गयी
आ कि फिर से आजकल अंगड़ाइयों का ज़ोर है

आ कि कलियों के चटख़ने का वो मौसम आ गया
आ कि दिल में धड़कनों का इक अनोखा शोर है

आ कि जुगनू कर रहे रातों में तीखी रौशनी
आ कि फिर से रक़्स⑥ में काली घटा घनघोर है

① मिलन unoin
② तीव्र strong
③ चेहरा face
④ सुबह की हवा morning breeze
⑤ सुंदर attractive
⑥ नृत्य dance

Aa ke chaahat wasl① ki phir se bari pur-zor② hai
Aa ke dil mein hasraton ne phir machaaya shor hai

Aa ke ab to door tak khusboo ki chaadar bichh gayee
Aa ke rukh③ baad-e-sabaa④ ka apne ghar ki aur hai

Aa ke phir se chaand par dilkash⑤ jawaani aa gayee
Aa ke phir se aajkal angraaiyon ka zor hai

Aa ke kaliyon ke chatakhney ka woh mausam aa gaya
Aa ke dil mein dharkanon ka ik anokha shor hai

Aa ke jugnoo kar rahey raaton mein teekhi roshni
Aa ke phir se raqs⑥ mein kaali ghata ghanghor hai

आ कि फिर बादल तिरे आने की देते हैं ख़बर
आ कि फिर अब मस्तियों में अपने मन का मोर है

आ कि अब तो दम भी है जैसे लबों तक आ गया
आ कि तेरे हाथ में अब ज़िन्दगी की डोर है

आ कि मौसम का असर 'आज़िम' पे अब होने लगा
आ कि ताक़त ज़ब्त① की अब हो चली कमज़ोर है

① नियंत्रण control

Aa ke phir baadal tire aaney ki detey hain khabar
Aa ke phir ab mastiyon mein apney man ka mor hai

Aa ke ab to dam bhi hai jaise labon tak aa gaya
Aa ke tere haath mein ab zindagi ki dor hai

Aa ke mausam ka asar Aazim pe ab honey lagaa
Aa ke taaqat zabt① ki ab ho chalee kamzor hai

रुख़① हवाओं के बदलते देखे हैं
आदमी गिर कर सम्भलते देखे हैं

एक क़तरा② ज़िन्दगी के वास्ते
हम ने साग़र हाथ मलते देखे हैं

अपनी हस्ती③ पर रहे मग़रूर④ जो
हम ने वो पर्बत पिघलते देखे हैं

सुख में जो मुनकिर⑤ थे रब की राह से
दुख में उसकी राह चलते देखे हैं

नाचते गाते ये पुतले ख़ाक के
उम्र के पानी में गलते देखे हैं

है भरोसा यार दम भर का कहाँ
एक पल में दम निकलते देखे हैं

① दिशा direction

② बूंद drop

③ अपने होने पर existence
④ अभिमानी proud

⑤ नास्तिक non-believer

Rukh① hawaaon ke badaltey dekhey hain
Aadmi gir kar sambhaltey dekhey hain

Ek qatra② zindagi ke waastey
Ham ne saagar haath maltey dekhey hain

Apni hasti③ par rahey maghroor④ jo
Ham ne woh parbat pighaltey dekhey hain

Sukh mein jo munkir⑤ they rab ki raah se
Dukh mein us ki raah chaltey dekhey hain

Naachtey gaatey yeh putley khaak ke
Umr ke paani mein galtey dekhey hain

Hai bharosa yaar dam bhar ka kahaan
Ek pal mein dam nikaltey dekhey hain

आग बन कर तिरा उभर जाना
बन के कुन्दन① मिरा निखर जाना

① खरा सोना pure gold

सोचता हूँ पहुँच के मंज़िल पर
इस से आगे है अब किधर जाना

दिल लगाना भी बन गया उलझन
जिसको हम ने था इक हुनर जाना

बात बस एक ही यक़ीनी② है
ख़ाक बन कर मिरा बिखर जाना

② निस्संदेह certain

मेरी क़िस्मत का ये भी हासिल③ है
तेरा दिल लेना और मुकर जाना

③ प्राप्ति acquisition

छोड़ दे अब तू ये चलन 'आज़िम'
जो बुलाये उसी पे मर जाना

Aag ban kar tira ubhar jaana
Ban ke kundan① mira nikhar jaana

Sochta hun pahunch ke manzil tak
Is se aagey hai ab kidhar jaana

Dil lagaana bhi ban gaya uljhan
Jisko hamney tha ik hunar jaana

Baat bas ek hi yaqeeni② hai
Khaak ban kar mira nikhar jaana

Meri qismat ka yeh bhi haasil③ hai
Tera dil lena aur mukar jaana

Chhor de ab tu yeh chalan Aazim
Jo bulaaye usi pe mar jaana

ग़म का दरिया बहा तो क्या होगा
फिर तलातुम① उठा तो क्या होगा

① समुंदरी तूफ़ान sea-storm

सब्र मांगे है इश्क़ आशिक़ से
यूँ न उस से हुआ तो क्या होगा

उस ने दिल की लगी का अफ़साना
रुख़② से गर पढ़ लिया तो क्या होगा

② चेहरा face

हाय उस शोख़ को कभी मुझ से
काम कुछ आ पड़ा तो क्या होगा

छुप के हाय है जब ये जलवागरी
रुख़ से परदा हटा तो क्या होगा

पाँव नाज़ुक हैं सैर गुलशन की
कोई काँटा चुभा तो क्या होगा

Gham ka dariya baha to kya hoga
Phir talaatum① utha to kya hoga

Sabr maangey hai ishq aashiq se
Yoon na us se hua to kya hoga

Usney dil ki lagi ka afsaana
Rukh② se gar padh liya to kya hoga

Haai us shokh ko kabhi mujh se
Kaam kuchh aa para to kya hoga

Chhup ke haai hai jab yeh jalwa-gari
Rukh se parda hata to kya hoga

Paaon naazuk hain sair gulshan ki
Koi kaanta chubha to kya hoga

बात कल शब की ओर सरे महफ़िल
वो अगर कह गया तो क्या होगा

हो रहे कुछ मिरी बला से कहीं
ख़ुद न जब मैं रहा तो क्या होगा

यार 'आज़िम' तिरे गुनाहों का
कल जो चर्चा हुआ तो क्या होगा

Baat kal shab ki aur sarey mehfil
Woh agar kehe gaya to kya hoga

Ho rahey kuchh miri balaa se kaheen
Khud na jab main raha to kya hoga

Yaar Aazim tire gunaahon ka
Kal jo charcha hua to kya hoga

ख़्याल तेरा है दिल में ये बात तेरी है
है ज़र्रा ज़र्रा① तिरा कायनात② तेरी है

① कण particle
② ब्रह्मांड universe

हर एक बाज़ी है तेरी ये खेल है तेरा
मैं सिर्फ़ मोहरा हूँ यारब बिसात③ तेरी है

③ शतरंज की तख़्ती chessboard

नफ़स नफ़स④ है अता⑤ तेरी; है करम तेरा
ये दिन भी तेरा ऐ दाता ये रात तेरी है

④ साँस breath
⑤ उपहार gift

मैं जानता हूँ मिरा मुझ में कुछ नहीं यारब
ये है वजूद भी तेरा ये ज़ात तेरी है

दिया है तूने ही आज़िम को ऐसा ज़ौक़े-सुख़न⑥
क़लम भी तेरी है मौला दवात तेरी है

⑥ शायरी में रुचि taste for poetry

Khayaal tera hai dil mein yeh baat teri hai
Hai zarra zarra① tira kaayenaat② teri hai

Har ek baazi hai teri yeh khel hai tera
Main sirf mohra hoon yaarab bisaat③ teri hai

Nafas nafas④ hai ataa⑤ teri hai karam tera
Yeh din bhi tera aye daata yeh raat teri hai

Main jaanta hoon mira mujh mein kuchh nahin yaarab
Yeh hai vajood bhi tera yeh zaat teri hai

Diya hai tooney hi Aazim ko aisa zauq-e-sukhan⑥
Qalam bhi tera aye maula dawaat teri hai

जो होगा सब ठीक ही होगा होने दो जो होना है
मुँह देखे की बातें हैं सब किस ने किस को रोना है

दिल किस से दुख बाँटे अपना किस से अपनी बात कहे
दिल ही है इक जिसने यारो दर्द मुकम्मल① ढोना है

① पूर्ण complete

हम भी मिट्टी तुम भी मिट्टी पुतले हैं सब मिट्टी के
अव्वल मिट्टी, आख़िर मिट्टी, मिट्टी ही में सोना है

मिल कर बैठें नफ़रत छोड़ें प्यार वफ़ा की बात करें
बाग़े-वफ़ा में हम ने यारो बीज उल्फ़त का बोना है

ऐसा काम करें क्यों 'आज़िम' जिसको कर के पछतायें
पहले दाग़ लगायें क्यों हम जब अश्कों② से धोना है

② आँसुओं tears

Jo hoga sab theek hi hoga honey do jo hona hai
Moonh dekhey ki baatein hain sab kis ne kis ko rona hai

Dil kis se dukh baantey apna kis se apni baat kahey
Dil hi hai ik jis ne yaaro dard mukammal① dhona hai

Ham bhi mitti tum bhi mitti putley hain sab mitti ke
Awwal mitti, aakhir mitti , mitti hi mein sona hai

Mil kar baithein nafrat chhorein pyar wafa ki baat karein
Baagh-e-wafa mein ham ne yaaro beej ulfat ka bona hai

Aisa kaam karein kyon Aazim jis ko kar ke pachhtaayen
Pehley daagh lagaayen kyon ham jab ashkon② se dhona hai

सुबू① उठा मिरे साक़ी कि रात जाती है
नज़र मिला मिरे साक़ी कि रात जाती है

कि तू मनाये मुझे इसलिये मैं रूठा हूँ
मुझे मना मिरे साक़ी कि रात जाती है

है मेरी जान मिरी जाँ तिरे तबस्सुम② में
तू मुस्कुरा मिरे साक़ी कि रात जाती है

शबे-विसाल③ की ख़ुशबू फ़ज़ा④ की रंगीनी
कहीं से ला मिरे साक़ी कि रात जाती है

किसी बहार का नग़्मा कोई सुहानी ग़ज़ल
तू गुनगुना मिरे साक़ी कि रात जाती है

फिर इक फ़रेब में ये शब गुज़र न जाये कहीं
क़सम न खा मिरे साक़ी कि रात जाती है

क़रीब हो के भी 'आज़िम' के तू क़रीब नहीं
पलट के आ मिरे साक़ी कि रात जाती है

① मदिरा पात्र flask of wine

② मुस्कुराहट smile

③ मिलन की रात night of union

④ वातावरण environment

Suboo① uthaa mire saaqi ke raat jaati hai
Nazar milaa mire saaqi ke raat jaati hai

Ke tu manaaye mujhe is liye main rootha hoon
mujhe manaa mire saaqi ke raat jaati hai

Hai meri jaan miri jaan tire tabassum② mein
Tu muskuraa mire saaqi ke raat jaati hai

Shab-e-visaal③ ki khushboo fazaa④ ki rangeeni
Kaheen se laa mire saaqi ke raat jaati hai

Kisi bahaar ka naghma koi suhaani ghazal
Tu gungunaa mire saaqi ke raat jaati hai

Phir ik fareb mein yeh shab guzar na jaaye kahin
Qasam na khaa mire saaqi ke raat jaati hai

Qareeb ho ke bhi Aazim ke tu qareeb nahin
Palat ke aa mire saaqi ke raat jaati hai

अब कहाँ वो दिन जो कह दें कहकशाँ① सा है ये दिल
अब खँडर जैसा किसी गिरते मकाँ सा है ये दिल

अब तआलुक़② है किसी से और न कोई वासता③
अब तो रिश्तों से भी हाय बदगुमाँ④ सा है ये दिल

अब कोई हसरत, न हैं उस पार की दुनिया के ख़्वाब
अब तो माज़ी का धुन्धलका और धुआँ सा है ये दिल

अब कोई हसरत सफ़र की है न मंज़िल पर नज़र
अब थके हारे हुये इक कारवाँ सा है ये दिल

अब कहाँ ताक़त कहाँ वो ताब⑤ और वो वलवले⑥
अब लबों पर जान है आरै नीम-जाँ⑦ सा है ये दिल

अब तलब⑧ बाक़ी कोइ दावा न कोई मुद्दआ ! ⑨
अब तो ये आलम है'आज़िम' बेज़ुबाँ सा है ये दिल

①आकाश गंगा milkyway
② संबंध relation
③ संबंध connection
④ अविश्वासी suspicious
⑤ गर्मजोशी warmth
⑥ भावनायें emotions
⑦ अधमरा halfdead
⑧ इच्छा desire
⑨ उद्देश्य purpose

Ab kahaan woh din jo kahe den kahkashaan① sa hai yeh dil
Ab khandar jaisa kisi girtey makaan sa hai yeh dil

Ab ta-aaluq② hai kisi se aur na koi waastaa③
Ab to rishton se bhi haai badgumaan④ sa hai yeh dil

Ab koi hasrat, na hain us paar ki duniya ke khwaab
Ab to maazi ka dhundhalka aur dhuaan sa hai yeh dil

Ab koi hasrat safar ki hai na manzil par nazar
Ab thakey haarey huey ik kaarvaan sa hai yeh dil

Ab kahaan taaqat kahaan woh taab⑤ aur woh walwaley⑥
Ab labon par jaan hai aur neem-jaan⑦ sa hai yeh dil

Ab talab⑧ baaqi koi daawaa na koi mudda-aa⑨
Ab to yeh aalam hai Aazim be-zabaan sa hai yeh dil

मैं सो रहा था अचानक जगा दिया मुझ को
ये तूने मेरा ही चेहरा दिखा दिया मुझ को

मैं बे-नियाज़① रहा उम्र भर मगर तूने
बस इक सबक़ में ही जीना सिखा दिया मुझ को

① लापरवाह indifferent

दिया है मैने उसे क्या, न ये ख़्याल आया
मैं सोचता था ज़माने ने क्या दिया मुझ को

रही ख़बर न कोई मुझ को अपनी हस्ती की
ये तूने क्या मिरे साक़ी पिला दिया मुझ को

तिरे फ़िराक़② में अश्कों ने भी न साथ दिया
तिरे विसाल③ ने अक्सर रुला दिया मुझ को

② विरह separation
③ मिलन union

दिलों के मिलने का सिखला के इक हुनर'आज़िम'
ख़ुदा से मिलने का रस्ता दिखा दिया मुझ को

Main so raha tha achaanak jagaa diya mujhko
Yeh tooney mera hi chehra dikhaa diya mujhko

Main be-niyaaz① raha umr bhar magar tooney
Bas ik sabak mein hi jeena sikhaa diya mujhko

Diya hai mainey usey kya na yeh khayaal aaya
Main sochta tha zamaaney ne kyaa diya mujhko

Rahi khabar na koi mujhko apni hasti ki
Yeh tooney kya mire saaqi pilaa diya mujhko

Tire firaq② mein ashkon ne bhi na saath diya
Tire visaal③ ne aksar rulaa diya mujhko

Dilon ke milney ka sikhla ke ik hunar Aazim
Khuda se milney ka rastaa dikhaa diya mujhko

सँवर के सज के हसीं आफ़ताब① निकला है
चमन में जैसे शिगुफ़ता② गुलाब निकला है

① सूरज sun
② खिला हुआ blooming

ये देखें रंग में आता है मैकदा कैसे
वो ले के हाथ में जामे-शराब निकला है

बड़े हिसाब से मैंने बनाई तदबीरें③
मिरा हिसाब मगर बे-हिसाब निकला है

③ योजनायें proposals

ज़रा ये नब्ज़ तो देखो मिरी मिरे यारो
वो सामने से मिरे बे-नक़ाब निकला है

वो रात आ के मिरी धड़कनें बढ़ाता रहा
खुली जो आँख तो जाना कि ख़्वाब निकला है

हज़ार हसरतें④ दिल से निकल गयीं आज़िम
ख़्याल से न मगर इज़्तराब⑤ निकला है

④ इच्छायें desires
⑤ बेचैनी restlessness

Sanwar ke saj ke haseen aaftaab① niklaa hai
Chaman mein jaisey shiguftaa② gulaab niklaa hai

Yeh dekhein rang mein aataa hai maikadaa kaisey
Woh le ke haath mein jaam-e-sharaab niklaa hai

Badey hisaab se mainey banayeen tadbeerein③
Mira hisaab magar be-hisaab niklaa hai

Zara yeh nabz to dekho miri mire yaaro
Woh saamney se mire be-naqaab niklaa hai

Woh raat aa ke miri dharkanein badhaata rahaa
Khuli jo aankh to jaanaa ke khwaab niklaa hai

Hazaar hasratein④ dil se nikal gayeen Aazim
Khayaal se na magar iztiraab⑤ niklaa hai

आज देखा शबाब① बरसों में
इक शिगुफ़्ता② गुलाब बरसों में

इक अजब कैफ③ है तबीयत पर
जैसे पी हो शराब बरसों में

उम्र इस इश्क की दराज़ रहे
जो हुआ कामयाब बरसों में

वक़्त जैसे ठहर गया था कहीं
आप आये जनाब बरसों में

उन के आने का इन्तज़ार रहा
न गया इज़तराब④ बरसों में

लम्हा-लम्हा सम्भाल कर 'आज़िम'
रंग लाया है ख़्वाब बरसों में

① यौवन beauty
② खिला हुआ blooming
③ नशा intoxication
④ बेचैनी anxiety

Aaj dekha shabaab① barson mein
Ik shigufta② gulaab barson mein

Ik ajab kaif③ hai tabeeyat par
Jaisey pee ho sharaab barson mein

Umr is ishq ki daraaz rahey
Jo hua kaamyaab barson mein

Waqt jaisey theher gaya tha kahin
Aap aaye janaab barson mein

Un ke aaney ka intezaar raha
Na gaya izteraab④ barson mein

Lamha-lamha sambhaal kar Aazim
Rang laaya hai khwaab barson mein

वो जब से मिरे साथ चलने लगे हैं
तिरे ज़िन्दगी पर निकलने लगे हैं

मुहब्बत में कैसे हुये हैं करिश्मे
रक़ीबों① के तेवर बदलने लगे हैं

उबलने लगा मैं अगर क़तरा क़तरा
तो वो क़तरा क़तरा पिघलने लगे हैं

ख़ुशी के वो दिन जैसे बदले थे अपने
ये दिन भी समझ लो बदलने लगे हैं

तसव्वुर② में उनके बला का है जादू
मिरे शेर भी अब मचलने लगे हैं

जवानी में सुनता नहीं कोई 'आज़िम'
कि नासेह③ भी अब हाथ मलने लगे हैं

① प्रतिद्वंदी rival

② कल्पना imagination

③ नसीहत करने वाला preacher

Woh jab se mire saath chalney lagey hain
Tire zindagi par nikalney lagey hain

Mohabbat mein kaisey huey hain karishmey
Raqeebon① ke tevar badalney lagey hain

Ubalney laga main agar qatraa-qatraa
To woh qatraa qatraa pighalney lagey hain

Khushi ke woh din jaisey badley they apney
Yeh din bhi samajh lo badalney lagey hain

Tassavvur②mein unkey balaa ka hai jaadoo
Mire sher bhi ab machalney lagey hain

Jawaani mein suntaa nahin koi Aazim
Ke naaseh③ bhi ab haath malney lagey hain

बादलों से सीख ली आवारगी① ① बे-परवाही carefree
दूर कर ली हम ने अपनी तिशनगी② ② प्यास thirst

बे-रुख़ी का उस से पूछेंगे सबब③ ③ कारण reason
जब कभी खुल कर मिलेगी ज़िन्दगी

एक सा कर लें उजाला बाँट कर
रौशनी अपनी, किसी की तीरगी④ ④ अन्धेरा darkness

दिल बचाने की करें सूरत कोई
सह नहीं पायेगा अब ये दिल-लगी

सीख लीं हम ने अदायें सब मगर
काम आख़िर आयी अपनी सादगी

दिल में 'आज़िम' के ख़ुदा का नूर है
और क्या होती है यारो बन्दगी⑤ ⑤ पूजा worship

Baadlon se seekh li aawaargi①
Door kar li ham ne apni tashnagi②

Be-rukhi ka us se poochhengey sabab③
Jab kabhi khul kar mileygi zindagi

Ek sa kar lein ujaala baant kar
Roshni apni, kisi ki teeragi④

Dil bachaaney ki karein soorat koi
Sehe nahin paayega ab ye dil-lagi

Seekh leen ham ne adaayen sab magar
Kaam aakhir aayi apni saadgi

Dil mein Aazim ke khudaa ka noor hai
Aur kya hoti hai yaaro bandagi⑤

आता है अपने हाल पे रोना कभी कभी
होता है अच्छा ऐसा भी होना कभी कभी

बनते हैं बेश-क़ीमती आँसू फ़िराक़ में
आँखों से भी बरसता है सोना कभी कभी

आते हैं जब वो याद तो मख़्मल की सेज भी
लगती है पत्थरों का बिछौना कभी कभी

पड़ता है तंग दिल से निबटने के वास्ते
कूज़े① में इक नदी को समोना कभी कभी

① मिट्टी का पात्र
small earthen pot

देता है लुत्फ़ पलकों से तारों को तोड़ कर
उनके गले का हार पिरोना कभी कभी

हाथों में आ के वक़्त की गर्दिश② के दोस्तो
मैं टूटता हूँ बन के खिलौना कभी कभी

② चक्कर wandering

मुझ डूबते हुए को ऐ 'आज़िम' बचा गया
दामान-ए-यार का कोई कोना कभी कभी

Aataa hai apney haal pe rona kabhi kabhi
Lagtaa hai achhaa aisa bhi honaa kabhi kabhi

Bantey hain besh qeemti aansoo firaq main
Aankhon se bhi barastaa hai sonaa kabhi kabhi

Aatey hain jab woh yaad to makhmal ki sej bhi
Lagti hai patthron ka bichhonaa kabhi kabhi

Padta hai tang dil se nibatney ke waastey
Koozey① mein ik nadi ko samonaa kabhi kabhi

Deta hai lutf palkon se taaron ko tod kar
Unkey galey ka haar pironaa kabhi kabhi

Haathon mein aa ke waqt ki gardish② ke dosto
Main toot-ta hoon ban ke khilonaa kabhi kabhi

Mujh doob-te huey ko aye Aazim bachaa gaya
Daamaan-e-yaar ka koyi konaa kabhi kabhi

किया जफ़ाओं को तूने भी दर-किनार नहीं
मुझे भी अपनी मुहब्बत पे इख़्तियार नहीं

ये देख लो कि कोई हादसा न हो जाये
यहाँ किसी को भी मन्ज़ूर अपनी हार नहीं

मैं उठ के दर से तिरे मयकदे चला आया
मगर नसीब में मेरे कहीं क़रार नहीं

तुम्हें यक़ीन सही अपनी बदगुमानी① पर
मुझे तो अपने मुक़द्दर पे ऐतबार नहीं

① अविश्वास suspicion

मैं कैसे आप की बातों पे ऐतबार करूँ
मुझी से इतनी अदावत② मुझी से प्यार नहीं

② दुष्मनी enmity

ये कैसा दर्द है 'आज़िम' ये कैसी उलझन है
बला का दिल में है तूफ़ाँ मगर ग़ुबार नहीं

Kiya jafaaon ko tum ne bhi dar-kinaar nahin
Mujhey bhi apni mohabbat pe ikhtiyaar nahin

Yeh dekh lo ke koi haadisa na ho jaaye
Yahaan kisi ko bhi manzoor apni haar nahin

Main uth ke dar se tire maikadey chalaa aaya
Magar naseeb mein mere kahin qaraar nahin

Tumhein yaqeen sahi apni badgumaani① par
Mujhey to apney muqaddar pe eitebaar nahin

Main kaisey aap ki baaton pe eitebaar karoon
Mujhi se itni adaawat② mujhi se pyaar nahin

Yeh kaisa dard hai Aazim yeh kaisi uljhan hai
Bala ka dil mein hai toofaan magar ghubaar nahin

उन गेसुओं के ख़म① तो बहुत पेचदार② थे
क़ाबू में हम न आये बड़े होशियार थे

① टेढ़ापन curve
② बलदार entangled

ये राज़ देर से खुला मुझ बदनसीब पर
कुछ फ़ासले उन्हें भी बड़े नागवार③ थे

③ अप्रिय unpleasant

ऐ दिल के ज़ख्मो, उम्र तुम्हारी दराज़④ हो
उन की नज़र के वार बहुत पायेदार⑤ थे

④ लम्बी long
⑤ सशक्त firm

पूरे न हो सके न सही ये तो है मगर
देखे थे जितने ख़्वाब बड़े शानदार थे

हर ग़म के आसपास ही खुशियाँ मिलीं हमें
'आज़िम'गुलों के पास ही गुलशन में ख़ार⑥ थे

⑥ काँटे thorns

Un gesuon ke kham① to bahut pechdaar② they
Qaaboo mein ham na aaye badey hoshiaar they

Yeh raaz der se khula mujh badnaseeb par
Kuchh faasley unhein bhi barey na-gawaar③ they

Aye dil ke zakhmo umr tumhaari daraaz④ ho
Un ki nazar ke vaar bahut paayedaar⑤ they

Poorey na ho sakey na sahi yeh to hai magar
Dekhey they jitney khwaab barey shaandaar they

Har gham ke aas paas hi khushiaan mileen hamein
Aazim gulon ke paas hi gulshan mein khaar⑥ they

अजब फरेब सा वो उसका मुस्कुराना था
उसे तो जैसे फ़क़त① मुझको आज़माना था

① केवल only

ग़ज़ब की बात कि उस को भी इस ज़माने में
मिरा ही घर था जहाँ बिजलियाँ गिराना था

उसे जहाँ में कोई दूसरा अदू② न मिला
नज़र में उसकी फ़क़त मैं ही इक निशाना था

② दुश्मन enemy

जो सोज़-ए-ग़म③ से मुझे हर नफ़स④ बचाता रहा
ख़्याल-ए-यार की पलकों का शामियाना था

③ संताप excessive grief
④ साँस breath

तू दिल का सादा था 'आज़िम' तुझे पता न चला
कि दिल लगाना यहाँ सिर्फ दिल जलाना था

Ajab fareb sa woh us ka muskuraana tha
Usey to jaisey faqat① mujh ko aazmaana tha

Ghazab ki baat ke us ko bhi is zamaaney mein
Mira hi ghar tha jahaan bijliyaan giraana tha

Usey jahaan mein koi doosra adoo② na mila
Nazar mein us ki faqat main hi ik nishaana tha

Jo soz-e-gham③ se mujhey har nafas④ bachaata raha
Khayaal-e-yaar ki palkon ka shaamiaana tha

Tu dil ka saada tha Aazim tujhey pataa na chala
Ke dil lagaana yahaan sirf dil jalaana tha

अब मुझ को क्या ख़बर कि ये किस बात से गया
यारो मुझे सम्भालो कि दिल हात से गया

हर शै① पे जिसके आने से आती है ज़िन्दगी
यारो चमन मिरा उसी बरसात से गया

① वस्तु thing

रन्जिश② है अब न शिकवे गिले हाय बे-बसी
वो क्या गये कि मैं सभी जज़्बात③ से गया

② शिकायत resentment
③ भावनायें emotions

जिस के करम पे हम को यक़ीं था उमीद थी
उसका करम उसी की करामात से गया

अब क्यों है क्या है और न कैसे न कब कहाँ
'आज़िम' तो अब सवालो-जवाबात से गया

Ab mujh ko kya khabar ke yeh kis baat se gaya
Yaaro mujhey sambhaalo ke dil haat se gaya

Har shai① pe jis ke aaney se aati hai zindagi
Yaaro chaman mira usi barsaat se gaya

Ranjish② hai ab na shikwey giley haai be-basi
Woh kya gaye ke main sabhi jazbaat③ se gaya

Jis ke karam pe ham ko yaqeen tha umeed thee
Uska karam usi ki karaamaat se gaya

Ab kyon hai kya hai aur na kaise na kab kahaan
Aazim to ab sawaal-o-jawaabaat se gaya

वो फिर क्यों मुझे आज़माने लगे हैं
ये रिश्ते हैं जिनको ज़माने लगे हैं

कभी जिन पे उम्मीद रखी थी हमने
वो रह रह के हम को सताने लगे हैं

वो क्या ढूंढते हैं नया आज मुझमें
ये वो ज़ख़्म हैं जो पुराने लगे हैं

चमन में परिन्दे हज़ारों थे लेकिन
हमीं पे बस उनके निशाने लगे हैं

उन्हें लाख अपनी हक़ीक़त बतायें
उन्हें तो हमेशां बहाने लगे हैं

हुआ हाल कुछ शायरी में वो'आज़िम'
कि लोगों को अब हम दिवाने लगे हैं

Woh phir kyon mujhey aazmaaney lagey hain
Yeh rishtey hain jin ko zamaaney lagey hain

Kabhi jin pe ummeed rakhi thi ham ne
Woh rehe rahe ke ham ko sataaney lagey hain

Woh kya dhoondtey hain naya aaj mujh mein
Yeh woh zakhm hain jo puraaney lagey hain

Chaman mein parindey hazaaron they lekin
Hameen pe bas un ke nishaaney lagey hain

Unhein laakh apni haqeeqat bataayen
Unhein to hameshaa bahaaney lagey hain

Hua haal kuchh shaairi mein woh Aazim
Ke logon ko ab ham diwaaney lagey hain

गीत बुनते रहे गुनगुनाते रहे
रात भर वो हमें याद आते रहे

हम जो उनके ख़तों को जलाते रहे
उनको रुस्वाइयों① से बचाते रहे

दिल तो उनके क़रीं② था वो रोता रहा
हम मगर आदतन मुस्कुराते रहे

इक अजब कैफ़③ सा हम पे तारी④ रहा
नीन्द जाती रही ख़्वाब आते रहे

हम को ग़म की ही रहमत⑤ ने ज़िन्दा रखा
मरहले⑥ मौत के यूँ तो आते रहे

कट गई उम्र सारी इसी श़ग्ल⑦ में
वो तो रूठा किये हम मनाते रहे

दिल के सादा थे 'आज़िम' इसी वास्ते
चोट खाते रहे दिल लगाते रहे

① बदनामी bad name
② समीप near
③ नशा intoxication
④ छाया cast
⑤ कृपा grace
⑥ पड़ाव stages
⑦ पेशा vocation

Geet buntey rahey gungunaatey rahey
Raat bhar woh hamein yaad aatey rahey

Ham jo unke khaton ko jalaatey rahey
Unko ruswaayion① se bachaatey rahey

Dil to un ke qareen② tha woh rota raha
Ham magar aadatan muskuraatey rahey

Ik ajab kaif③ sa ham pe taari④ raha
Neend jaati rahi khwaab aatey rahey

Ham ko gham ki hi rahmat⑤ ne zindaa rakha
Marhaley⑥ maut ke yoon to aatey rahey

Kat gayee umr saari isi shagl⑦ mein
Woh to rootha kiye ham manaatey rahey

Dil ke saadaa they Aazim isi waastey
Chot khaatey rahey dil lagaatey rahey

हम तबस्सुम① सजा के रखते हैं
दाग़ दिल के छुपा के रखते हैं

रब्त② कोई नहीं रहा बाक़ी
उनसे फिर भी बना के रखते हैं

हाथ उसने छुड़ा लिया लेकिन
अक्स③ उसकी हिना के रखते हैं

सिर्फ उसका ही इस में दोष नहीं
हम भी सदमें ख़ता के रखते हैं

जल गया घर तो ये ख़्याल आया
लोग झोंके हवा के रखते हैं

दुष्मनो दोस्तों से कुछ सीखो
अपने ख़ंजर छुपा के रखते हैं

यूँ ही दीवानगी नहीं 'आज़िम'
सब को हम आज़मा के रखते हैं

① मुस्कुराहट smile
② संबंध relation
③ छाया reflection

Ham tabassum① sajaa ke rakhtey hain
Daagh dil ke chhupa ke rakhtey hain

Rabt② un se nahin rahaa baaqi
Phir bhi un se banaa ke rakhtey hain

Haath us ne chhuda liya lekin
Aks③ us ki hinaa ke rakhtey hain

Sirf us ka hi is mein dosh nahin
Ham bhi sadmey khataa ke rakhtey hain

Jal gaya ghar to yeh khayaal aaya
Log jhonkey hawaa ke rakhtey hain

Dushmano doston se kuchh seekho
Dost khanjar chhupaa ke rakhtey hain

Yoon hi deewaanagi nahin Aazim
Sab ko ham aazmaa ke rakhtey hain

हर सदा① के बाद दर्दे-दिल सिवा② हो जायेगा
तू न आया तो यहाँ इक हादिसा③ हो जायेगा

संग-परवर④ ये ज़मीं है संग-दिल⑤ है आसमाँ
तू भी पत्थर हो गया तो सानिहा⑥ हो जायेगा

हम तो उठ जायेंगे इस दुनिया से बे-नामो-निशाँ
इस भरी दुनिया में तू बे-आसरा हो जायेगा

एक ही पत्थर के दो टुकड़ों को क्या मालूम था
इक बनेगा रास्ता इक देवता हो जायेगा

चलते चलते मुश्किलों को दूर करते जाईये
आने वालों के लिये इक रास्ता हो जायेगा

शेख़ साहिब छोड़िये 'आज़िम' से मिलना रोज़ रोज़
आप की सुहबत⑦ में वो भी आप सा हो जायेगा

① आवाज़ call
② अधिक increased
③ दुर्घटना mishap
④ पत्थर-जननी stone producing
⑤ पत्थर दिल stone hearted
⑥ दुखद घटना tragedy
⑦ संगत company

Har sadaa① ke baad dard-e-dil siwa② ho jaayega
Tu na aaya to yahaan ik haadisaa③ ho jaayega

Sang-parwar④ yeh zameen hai sang- dil⑤ hai aasmaan
Tu bhi patthar ho gaya to saanihaa⑥ ho jaayega

Ham to uth jaayengey is duniya se be-naam-o-nishaan
Is bhari duniya mein tu be-aasraa ho jaayega

Ek hi patthar ke do tukron ko kya maaloom tha
Ik banega raastaa ik devtaa ho jaayega

Chaltey chaltey mushkilon ko door kartey jaaiye
Aaney waalon ke liye ik raastaa ho jaayega

Sheikh saahib chhodiye Aazim se milna roz roz
Aap ki suhbat⑦ mein woh bhi aap saa ho jaayega

अन्धेरों में रौशन दियों को छुपाऊँ
वो गुज़रे हुये दिन मैं कैसे भुलाऊँ

तिरा अक्स① रहता है आँखों में मेरी
मैं किस-किस की नज़रों से तुझ को बचाऊँ

① छाया reflection

मैं तेरे ख़्यालों की शम्में जला कर
तुझे अपनी यादों का दरपन बनाऊँ

मिरे सर पे तू हाथ रख कर बता दे
तुझे याद रखूँ कि मैं भूल जाऊँ

मैं हर शाम ताज़ा तरह-दार② ग़ज़लें
तिरे नाम लिखूँ कभी गुनगुनाऊँ

② सुसज्जित stylish

मिरा नाम तूने ही रक्खा है 'आज़िम'
मैं इस नाम की शान कैसे घटाऊँ

Andheron mein roshan diyon ko chhupaaoon
Woh guzrey huey din main kaise bhulaaoon

Tira aks① rehta hai aankhon mein meri
Main kis-kis ki nazron se tujh ko bachaaoon

Main tere khayaalon ki shammein jala kar
Tujhe apni yaadon ka darpan banaaoon

Mire sar pe tu haath rakh kar bataa de
Tujhey yaad rakhoon ke main bhool jaaoon

Main har shaam taaza tareh-daar② ghazlen
Tire naam likhoon kabhi gungunaaoon

Mira naam tooney hi rakhaa hai Aazim
Main is naam ki shaan kaisey ghataaoon

उन की चाहत जब से मेहमाँ हो गयी
हर मुसीबत राहते-जाँ हो गयी

हो गयीं सारी उमीदें फिर जवाँ
ज़ुल्फ़ जब उसकी परीशाँ हो गयी

इश्क़ का दरिया छलक कर थम गया
मौज हर इक जब पशेमाँ① हो गयी

इन बहारों का बताओ क्या करूँ
वो नहीं तो ज़ीस्त② वीराँ हो गयी

मर न जायें हम मसर्रत③ से कहीं
वो 'नहीं' उन की अगर 'हाँ' हो गयी

हर तरफ़ उसकी महक है नूर है
इक कली जब से गुलिस्ताँ हो गयी

कुछ न पाया मैने 'आज़िम' इश्क़ में
और मुश्किल में मिरी जाँ हो गई

① पछतावा करने वाला repentant

② जीवन life

③ खुशी joy

Un ki chaahat jab se mehmaan ho gayee
Har museebat raahat-e-jaan ho gayee

Ho gayeen saari umeeden phir jawaan
Zulf jab uski pareeshaan ho gayee

Ishq ka darya chhalak kar tham gaya
Mauj har ik jab pashemaan① ho gayee

In bahaaron ka bataao kya karoon
Woh nahin to zeest② veeraan ho gayee

Mar na jaayen ham masarrat③ se kahin
Woh 'nahin' un ki agar 'haan' ho gayee

Har taraf us ki mehak hai noor hai
Ik kali jab se gulistaan ho gayee

Kuchh na paaya main ne Aazim ishq mein
Aur mushkil mein miri jaan ho gayee

सब साल मेरी उम्र के पल में सिमट गये
जैसे हवा के झोंके से पन्ने पलट गये

रुख़्सत① के वक़्त दर्द का मन्ज़र② अजीब था
बुझते हुए चराग़ से साये लिपट गये

① विदाई parting
② दृष्य scene

सब रन्जिशें मिटा गई चाहत की इक नज़र
इक उम्र के हिसाब थे पल में निबट गये

पुतले बने थे ख़ाक के कुछ देर के लिये
आया जो वक़्त ख़ाक की जानिब③ पलट गये

③ की और towards

शुक्रे-ख़ुदा भी कर तू ऐ 'आज़िम' ये सोच कर
तेरे हसीं ख़्याल तो यारों में बट गये

Sab saal meri umr ke pal mein simat gaye
Jaisey hawa ke jhonkey se panney palat gaye

Rukhsat① ke waqt dard ka manzar② ajeeb tha
Bujhtey huey charaagh se saaye lipat gaye

Sab ranjishen mitaa gayee chaahat ki ik nazar
Ik umr ke hisaab they pal mein simat gaye

Putley baney they khaak ke kuchh deir ke liye
Aaya jo waqt khaak ki jaanib③ palat gaye

Shukr-e-khuda bhi kar tu aye Aazim yeh soch kar
Tere haseen khayaal to yaaron mein bat gaye

इस तरह बढ़ रहे हैं दीवारो-दर के साये
अब डर किसे है इनका अब कौन ख़ौफ़① खाये

① डर fear

मौजों की ज़द② पे हम ने अब खुद को रख दिया है
अब ये ख़ुदा की मर्ज़ी जिस सम्त③ ले के जाये

② पहुँच reach
③ दिशा direction

आ जाओ मुझ से बांटो कुछ तुम भी मेरी मस्ती
बेकार दर्द-ओ-ग़म से करते हो हाय हाय

हैं और भी हज़ारों बीमार ज़िन्दगी के
जो ख़ामशी से दिल में रखते हैं ग़म छुपाये

'आज़िम' है फ़र्ज़ तेरा नीयत को साफ़ रखना
तू ज़िन्दगी की बाज़ी जीते कि हार जाये

Is tarah badh rahey hain deewaar-o-dar ke saaye
Ab darr kisey hai inka ab kaun khauf① khaaye

Maujon ki zad② pe ham ne ab khud ko rakh diya hai
Ab yeh khuda ki marzi jis samt③ le ke jaaye

Aa jaao mujh se baanto kuchh tum bhi meri masti
Bekaar dard-o-gham se kartey ho haai haai

Hain aur bhi hazaaron beemaar zindagi ke
Jo khaamashi se dil mein rakhtey hain gham chhupaaye

Aazim hai farz tera neeyat ko saaf rakhna
Tu zindagi ki baazi jeetey ke haar jaaye

दिल नया है न है ख़्याल नया
सिर्फ़ उल्फ़त का है कमाल नया

ज़िन्दगी हो गयी पुरानी सी
रोज़ उठता है इक वबाल① नया

① मुसीबत trouble

आज फिर मिल गया कोई अपना
फिर कोई दे गया सवाल नया

हम लकीरें कुरेद कर देखें
रंग लायेगा क्या ये साल नया

बच के 'आज़िम' कहाँ तू जायेगा
वक़्त डालेगा कोई जाल नया

Dil naya hai na hai khayaal naya
Sirf ulfat ka hai kamaal naya

Zindagi ho gayee puraani si
Roz uth-ta hai ik wabaal① naya

Aaj phir mil gaya koi apna
Phir koi de gaya sawaal naya

Ham lakeeren kureid kar dekhen
Rang laaye ga kya yeh saal naya

Bach ke Aazim kahaan tu jaayega
Waqt daalega koi jaal naya

जब से हम इक दूसरे की आरज़ू होने लगे
इस नई उल्फ़त के चर्चे कू-ब-कू① होने लगे

सामने से जो निकल जाते थे बिन देखे हमें
ख़ुद-ब-ख़ुद अब वो हमारे रू-ब-रू② होने लगे

रंग हम पर इस क़दर उस शोख़③ का चढ़ने लगा
वो भी कहता है कि अब हम हू-ब-हू④ होने लगे

रंग आ जाता था उनकी दीद⑤ से रुख़ पर मिरे
देख कर अब वो भी मुझको सुर्ख़-रू⑥ होने लगे

शेख़ जी अब क्या बतायें आप से हम क्या कहें
आप पहले से ज़ीयादा तुंद-ख़ू⑦ होने लगे

बे-अदब से हो गये 'आज़िम' वो सुहबत में तिरी
मैकदे में अब वो दाख़िल बे-वुज़ू⑧ होने लगे

① गली-गली street to street
② आमने-सामने face to face
③ चंचल playful
④ एक से identical
⑤ दर्शन sight
⑥ लज्जा से लाल होना blushing
⑦ कड़वे स्वभाव वाला illtempered
⑧ अपवित्र unclean

Jab se ham ik doosrey ki aarzoo honey lagey
Is nayi ulfat ke charchey koo-ba-koo① honey lagey

Saamney se jo nikal jaatey they bin dekhey hamein
Khud-ba-khud ab woh hamaarey roo-baroo② honey lagey

Rang ham par is qadar us shokh③ ka chadhney laga
Woh bhi kehta hai ke ab ham hoo-ba-hoo④ honey lagey

Rang aa jaata tha unki deed⑤se rukh par mire
Dekh kar ab woh bhi mujh ko surkh-roo⑥ honey lagey

Sheikh ji ab kya bataayen aap se ham kya kahein
Aap peheley se ziyaada tund-khoo⑦ honey lagey

Be-adab se ho gaye Aazim woh suhbat mein tiri
Maikadey mein ab woh daakhil be-wuzoo⑧ honey lagey

जो दर्द इन दिनों क़ल्ब①-ओ-नज़र में रहता है
कहाँ वो सोज़ किसी नौहागर② में रहता है

न जाने कब से मुसाफ़िर हैं हम सभी लेकिन
किसे ख़बर है कि वो क्यों सफ़र में रहता है

वो चाह कर भी कभी मुझ से दूर जा न सका
मिरा सुरूर है मेरी नज़र में रहता है

कहीं ज़मीर भी टिकता है इक जगह पे कभी
ये सिलसिला है मुसलसल③ भँवर में रहता है

वो एक भेद जिसे हम ख़ुदा भी कहते हैं
न जाने कौन है वो किस नगर में रहता है

हसीन रब्त④ है ख़ालिक⑤ का ख़ल्क⑥ से देखो
शजर⑦ का तुख़्म⑧ उसी के समर⑨ में रहता है

निगाहे-यार को रौशन करे जो ऐ 'आज़िम'
वो नूर सिर्फ़ किसी दीदावर⑩ में रहता है

① दिल heart
② रोने वाला mourner
③ लगातार repeatedly
④ संबंध relations
⑤ सृष्टी रचने वाला creator
⑥ सृष्टी creation
⑦ वृक्ष tree
⑧ बीज seed
⑨ फल fruit
⑩ देखने वाला one who sees

Jo dard in dinon qalb①-o-nazar mein raheta hai
Kahaan yeh soz kisi nauhaagar② mein raheta hai

Na jaaney kab se musaafir hain ham sabhi lekin
Kisey khabar hai ke woh kyon safar mein raheta hai

Woh chaah kar bhi kabhi mujh se door jaa na sakaa
Mira suroor hai meri nazar mein raheta hai

Kahin zameer bhi tikta hai ik jagaah pe kabhi
Yeh silsila hai musalsal③ bhanwar mein raheta hai

Woh ek bhed jisey ham khuda bhi kahtey hain
Na jaaney kaun hai woh kis nagar mein raheta hai

Haseen rabt④ hai khaaliq⑤ ka khalq⑥ se dekho
Shajar⑦ ka tukhm⑧ usi ke samar⑨ mein raheta hai

Nigaah-e-yaar ko roshan karey jo aye Aazim
Woh noor sirf kisi deedawar⑩ mein raheta hai

हों न हम जुदा किसी हाल में यही दिल से तुम भी दुआ करो
रहे रंग जैसे गुलाब में मेरे दिल में यूँ ही रहा करो

मैं तुम्हारे लब की दुआ भी हूँ मैं मुहब्बतों का पता भी हूँ
मैं हवा हूँ मस्त बहार की मेरे साथ तुम भी बहा करो

यहाँ रश्क① है न ग़ुरूर② है यहाँ इश्क़ है यहाँ नूर है
ये शिकायतों की जगह नहीं इन्हें दिल से अपने रिहा करो

① ईर्षा envy
② घमंड pride

ये चराग़ दिल के जला करें यहाँ चाहतें भी पला करें
जहाँ चाहतें वहाँ ख़ौफ़ क्या जो हो दिल में खुल के कहा करो

मुझे प्यार है तो तुम्हीं से है जो क़रार है तो तुम्हीं से है
मैं जो कह रहा हूँ नफ़स③नफ़स यही तुम भी मुझ से कहा करो

③ साँस breath

Hon na ham juda kisi haal mein yahi dil se tum bhi duaa karo
Rahey rang jaisey gulaab mein mere dil mein yoon hi raha karo

Main tumhaarey lab ki duaa bhi hoon main mohabbaton ka pata bhi hoon
Main hawaa hoon mast bahaar ki mere saath tum bhi baha karo

Yahaan rashk① hai na ghuroor② hai yahaan ishq hai yahaan noor hai
Yeh shikaayaton ki jagaah nahin inhen dil se apney rihaa karo

Yeh charaagh dil ke jalaa karein yahaan chhahatein bhi pala karein
Jahaan chaahatein wahaan khauf kya jo ho dil mein khul ke kaha karo

Mujhey pyaar hai to tumheen se hai jo qaraar hai to tumheen se hai
Main jo kehe raha hoon nafas③ nafas yahi tum bhi mujh se kaha karo

चाँद चाँदी सा बन कर पिघलता रहा
रात जाती रही दिल मचलता रहा

आसमाँ पर सितारे बहुत थे मगर
अक्स① उनका ही आँखों में ढलता रहा

एक मुद्दत से रक्खा इक अरमान था
रफ़्ता-रफ़्ता② वो दिल से निकलता रहा

रात भर इक छलावा निगाहों में था
बारहा③ आ के मुझ को वो छलता रहा

दोस्ती थी ज़माने से 'आज़िम' बहुत
वो गिराता रहा मैं सम्भलता रहा

① छाया reflection

② धीमे slowly

③ बार-बार repeatedly

Chaand chaandi sa ban kar pighaltaa raha
Raat jaati rahi dil machaltaa raha

Aasmaan par sitaarey bahut they magar
Aks① unka hi aankhon mein dhaltaa raha

Ek muddat se rakha ik armaan tha
Rafta-Rafta② woh dil se nikaltaa raha

Raat bhar ik chhalaawaa nigaahon mein tha
Baaraha③ aa ke mujh ko woh chhaltaa raha

Dosti thi zamaaney se Aazim bahut
Woh giraataa raha main sambhaltaa raha

जब कभी तुम मेरी जानिब① आओगे
मुझ को अपना मुन्तज़िर② ही पाओगे

देखना कैसे पिघलते जाओगे
जब मिरी आग़ोश③ में तुम आओगे

गेसुऐ-पेचाँ में मुझ को बाँध कर
तुम भी अब बच कर कहाँ तक जाओगे

हश्र के दिन की तो छोड़ो हश्र④पर
उम्र भर ये ख़ौफ़⑤ क्यूँ कर खाओगे

वक़्त 'आज़िम' जा के फिर आता नहीं
वक़्त को वापिस कहाँ से लाओगे

① की ओर towards
② इंतज़ार में in waiting
③ आलिंगन embrace
④ प्रलय doom's day
⑤ डर fear

Jab kabhi tum meri jaanib① aaogey
Mujh ko apna muntazir② hi paaogey

Dekhna kaise pighaltey jaaogey
Jab miri aaghosh③ mein tum aaogey

Gesoo-e-pechaan mein mujh ko baandh kar
Tum bhi ab bach kar kahaan tak jaaogey

Hashr ke din ki to chhoro hashr④ par
Umr bhar yeh khauf⑤ kyon kar khaaogey

Waqt Aazim jaa ke phir aata nahin
Waqt ko waapis kahaan se laaogey

रुक जा तू ऐ अजल① अभी कुछ काम और है
साक़ी के दस्ते-नाज़② में इक जाम और है

ऐ नामाबर③ ग़लत तो नहीं देखना ज़रा
लगता है मेरे वास्ते पैग़ाम और है

मैं दे चुका हूँ ज़ीस्त④ की हर इक ख़ुशी उसे
वो कह रहा है क़र्ज़ तिरे नाम और है

तुम ढूँढ़ते फिरोगे ज़माने की दौलतें
मुझको जहाँ पहुँचना है वो बाम⑤ और है

'आज़िम' मिरे नसीब की शामें बहुत सी हैं
जो दिल पे नक़्श हो गयी वो शाम और है

① मौत death
② नाज़ुक हाथ delicate hands
③ संदेश वार messenger
④ जीवन life
⑤ छत roof,height

Ruk jaa tu aye ajal① abhi kuchh kaam aur hai
Saaqi ke dast-e-naaz② mein ik jaam aur hai

Aye naamabar③ ghalat to nahin dekhnaa zara
Lagta hai mere waastey paighaam aur hai

Main de chuka hoon zeest④ ki har ik khushi usey
Woh keh raha hai qarz tire naam aur hai

Tum dhoondtey phirogey zamaaney ki daulatein
Mujh ko jahaan pahunchna hai woh baam⑤ aur hai

Aazim mire naseeb ki shaamein bahut si hain
Jo dil pe naqsh ho gayee woh shaam aur hai

रात गाती रहे गुनगुनाती रहे लड़खड़ाते रहें ये क़दम दोस्तो
दौर पर दौर बस यूँ ही चलते रहें और हों न जुदा आप हम दोस्तो

आप रूठे रहें हम मनाते रहें ज़िंदगानी के दिन क्यूँ गंवाते रहें
आओ मिल कर गिरा दें ये दीवारें सब भूल जायें सभी रंजो-ग़म दोस्तो

अपनी महफ़िल में कोई पराया नही मयकदे में यहाँ हम सभी एक हैं
इस में शेख़ो-बिरहमन का क्या काम है दैर है ये न कोई हरम दोस्तो

आओ शम्अें मुहब्बत की रौशन करें दिल का पैमाना ख़ुशियों की मै से भरें
यूँ ही उल्फ़त के साग़र छलकते रहें बाँट लें एक दूजे के ग़म दोस्तो

झूम कर आओ हम गीत गाते रहें शेरो-नग़्मा की महफिल सजाते रहें
आज मौसम का भी है तक़ाज़ा यही सिलसिला ये चले दम-ब-दम दोस्तो

रंजिशें अब रहेंगी न शिकवा कोई उलझने भी सभी दूर हो जायेंगी
आओ सुलझायें'आज़िम'सभी प्यार से ज़िंदगानी की ज़ुल्फ़ों के ख़म दोस्तो

Raat gaati rahey gungunaati rahey ladkharaatey rahein yeh qadam dosto
Daur par daur bas yoon hi challey rahein aur hon na judaa aap ham dosto

Aap roothey rahein ham manaatey rahen zindagaani ke din kyon ganwaatey rahein
Aao mil kar giraa dein yeh deewaarein sab bhool jaayen sabhi ranj-o-gham dosto

Apni mehfil mein koi paraaya nahin maikadey mein yahaan ham sabhi ek hain
Is mein sheikh-o-barahman ka kya kaam hai dair hai yeh na koi haram dosto

Aao shammein mohabbat ki roshan karein dil ka paimaana khushiyon ki mai se bharein
Yoon hi ulfat ke saagar chhalaktey rahein baant lein ek doojey ke gham dosto

Jhoom kar aao ham geet gaatey rahein sher-o-naghma ki mehfil sajaatey rahein
Aaj mausam ka bhi hai taqaaza yahi silsila yeh chaley dam-ba-dam dosto

Ranjishen ab rahengi na shikwaa koi uljhanein bhi sabhi door ho jaayengi
Aao suljhaayen Aazim sabhi pyaar se zindagaani ki zulfon ke kham dosto

न छेड़ो हमें हम सताये हुये हैं
कि दम जैसे लब पर ही आये हुये हैं

ज़रा खुल के ऐ दोस्त इक बार रो लें
ज़माने से हम चोट खाये हुये हैं

तसव्वुर① भी जिनका न तुम कर सकोगे
वो ग़म हम ने यारो उठाये हुये हैं

जिन्हें तोड़ कर हम से वो बे-ख़बर हैं
वो नाते हम अब तक निभाये हुये हैं

कोई रोक लो उनको जाने से यारो
बड़े नाज़ नख़रे से आये हुये हैं

अजब सिलसिले हैं मुक़द्दर के 'आज़िम'
तुझे अब जो दर-पेश② आये हुये हैं

① कल्पना imagination

② सामने to be faced

Na chhedo hamein ham sataaye huey hain
Ke dam jaise lab par hi aaye huey hain

Zara khul aye dost ik baar ro lein
Zamaaney se ham chaut khaaye huey hain

Tassavvur① bhi jin ka na tum kar sakogey
Woh gham ham ne yaaro Uthaaye huey hain

Jinhein tod kar ham se woh bekhabar hain
Woh naatey ham ab tak nibhaaye huey hain

Koi rok lo un ko jaaney se yaaro
Badey naaz nakhrey se aaye huey hain

Ajab silsiley hain muqaddar ke Aazim
Tujhe ab jo dar-pesh② aaye huey hain

यूँ मुझे छोड़ के जाने की न बातें कीजे
ख़ाक में मुझ को मिलाने की न बातें कीजे

मेरे भरते हुये ज़ख़्मों को क़रार आ जाये
फिर से तो उनको दुखाने की न बातें कीजे

प्यास इक उम्र की क़तरे से भी बुझ जाती है
अब सुराही से पिलाने की न बातें कीजे

इक दीया मैंने जो तूफ़ाँ से बचा रखा है
उसको ऐ जान बुझाने की न बातें कीजे

हम फ़क़ीरी में ही बदमस्त हैं अपनी 'आज़िम'
अब हमें होश में लाने की न बातें कीजे

Yoon mujhe chhor ke jaaney ki na baatein keejey
Khaak mein mujh ko milaaney ki na baatein keejey

Mere bhartey huey zakhmon ko qaraar aa jaaye
Phir se to un ko dukhaaney ki na baatein keejey

Pyaas ik umr ki qatrey se bhi bujh jaati hai
Ab suraahi se pilaaney ki na baatein keejey

Ik diya maine jo toofaan se bachaa rakhaa hai
Us ko aye jaan bujhaane ki na baatein keejey

Ham faqeeri mein hi badmast hain apni Aazim
Ab hamein hosh mein laaney ki na baatein keejey

ये किस मोड़ पर कारवाँ आ गया है
कहाँ जा रहा था कहाँ आ गया है

ये लगता है इन्सान की दासताँ का
बिगड़ने का आख़िर समाँ आ गया है

ख़िरद① ने ही मारा है एहले-ख़िरद② को
ये कैसा कड़ा इम्तिहाँ आ गया है

खलाओं③ पे क़ब्ज़ा हुआ है बशर④ का
कि ख़तरे में अब आसमाँ आ गया है

ये नफ़रत की दीवारें मुल्कों के झगड़े
अचानक ये क्या दरमियाँ आ गया है

① बुद्धि intellect
② बुद्धिमान intellectual
③ अंतरिक्ष space
④ आदमी man

Yeh kis mor par kaarvaan aa gaya hai
Kahaan jaa raha tha kahaan aa gaya hai

Yeh lagtaa hai insaan ki daastaan ka
Bigarney ka aakhir samaa aa gaya hai

Khirad① ne hi maara hai ahl-e-khirad② ko
Yeh kaisa karaa imtihaan aa gaya hai

Khalaaon③ pe qabza hua hai bashar④ ka
Ke khatrey mein ab aasmaan aa gaya hai

Yeh nafrat ki deewaarein mulkon ke jhagrey
Achaanak yeh kya darmiyaan aa gaya hai

लकीरों को क़ुदरत की छेड़ा है इसने
ये हाथों पे कैसा निशाँ आ गया है

दिखा दे ख़ुदाया वो दिन और मन्ज़र①
कि घर की तरफ कारवाँ आ गया है

① दृष्य scene

है बिजली गिराने का शौक़ उनको 'आज़िम'
नज़र में तिरा आशियाँ② आ गया है

② घोंसला nest

Lakeeron ko qudrat ki chhera hai is ne
Yeh haathon pe kaisa nishaan aa gaya hai

Dikhaa de khudaaya woh din aur manzar①
ke ghar ki taraf kaarvaan aa gaya hai

Hai bijli giraaney ka shauq un ko Aazim
Nazar mein tira aashiaan② aa gaya hai

हम जिसे फ़ख्र① से बयाँ कर लें
ज़ीस्त② को ऐसी दास्ताँ कर लें

तंग दुनिया में क्यों क़याम ③ करें
दिल की बस्ती को कहकशाँ④ कर लें

ज़िन्दगी अब रुकी सी लगती है
सूऐ-मंज़िल⑤ ये कारवाँ कर लें

शेख़ सठिया गया है ऐ रिन्दो
मयकदे ले चलें जवाँ कर लें

छोड़ दें नफ़रतों को ऐ 'आज़िम'
हम मसर्रत⑥ को जाविदाँ⑦ कर लें

① गर्व pride
② जीवन life
③ ठहरना stay
④ आकाश गंगा milky-way
⑤ लक्ष्य की ओर towards the goal
⑥ खुशी joy
⑦ सदा रहने वाला eternal

Ham jisey fakhr① se bayaan kar lein
Zeest② ko aisi daastaan kar lein

Tang duniya mein kyon qayyaam③ karein③
Dil ki basti ko kahkashaan④ kar lein

Zindagi ab ruki si lagti hai
Soo-e-manzil⑤ yeh kaarvaan kar lein

Sheikh sathiyaa gaya hai aye rindo
Maikadey le chalein jawaan kar lein

Chhor dein nafraton ko aye Aazim
Ham masarrat⑥ ko jaawidaan⑦ kar lein

कभी यूँ भी चले आओ मिरे दिल को क़रार आए
चमन में फिर ख़ुशी नाचे गुलों पर फिर बहार आए

अभी बेदार① है ये शब जवाँ है बज़्मे-उल्फ़त भी
चलो नग़्मा कोई छेड़ें तबीयत पर ख़ुमार आए

① जागता हुआ
wakeful

अगर तक़रार हो शामिल वफ़ा कुछ और बढ़ती है
कि जब तुम रूठ कर मानो मुहब्बत पर निखार आए

हुआ मौसम भी आवारा उठाई इश्क़ ने आफ़त
और उस पर ये क़यामत उफ़! कि तुम ज़ुल्फ़ें सँवार आए

अगर ये सादगी अपनी नहीं 'आज़िम' तो फिर क्या है
ज़रा सा मुस्कुरा दो और हम को झट से प्यार आए

Kabhi yoon bhi chaley aao mire dil ko qaraar aaye
Chaman mein phir khushi naachey gulon par phir bahaar aaye

Abhi bedaar① hai yeh shab jawaan hai bazm-e-ulfat bhi
Chalo naghma koi chherein tabeeyat par khumaar aaye

Agar takraar ho shaamil wafa kuchh aur badhti hai
Ke tum jab rooth kar maano mohabbat par nikhaar aaye

Hua mausam bhi aawaara uthaai ishq ne aafat
Aur us par yeh qayaamat uff ! ke tum zulfein sanwaar aaye

Agar yeh saadgi apni nahin Aazim to phir kya hai
Zara sa muskuraa do aur ham ko jhat se pyaar aaye

ज़िन्दगी तू भी बेवफ़ा निकली ?
क्या समझते थे और क्या निकली

घर के दीवार-औ-दर भी काँप गये
दिल के गोशे① से जब सदा② निकली

① कोने corner
② आवाज़ call

रो पड़ी वो हुई उदास बहुत
मेरे आँगन से जब सबा③ निकली

③ शीतल हवा gentle breeze

तार नाज़ुक थे दिल के टूट गये
छेड़ कर जब वो दिलरुबा निकली

हम इनायत④ जिसे समझ के चले
वो भी आख़िर कड़ी सज़ा निकली

④ कृपा grace

Zindagi tu bhi be-wafa nikli ?
Kya samajhtey they aur kya nikli

Ghar ke deewar-o-dar bhi kaanp gaye
Dil ke goshey① se jab sadaa② nikli

Ro padi woh hui udaas bahut
Mere aangan se jab sabaa③ nikli

Taar naazuk they dil ke toot gaye
Chher kar jab woh dilrubaa nikli

Ham inaayat④ jisey samajh ke chaley
Woh bhi aakhir kari sazaa nikli

दोस्तों ने किये करम हम पर
हर दुआ उनकी बद्दुआ निकली

जिस बला से हमेशां बच के चले
मोड़ पर हर गली के आ निकली

जिस को नेकी समझ के तू ख़ुश था
वो भी 'आज़िम' तिरी ख़ता① निकली

① भूल folly

Doston ne kiye karam ham par
Har duaa un ki bad-duaa nikli

Jis balaa se hameshaa bach ke chaley
Mor par har gali ke aa nikli

Jis ko neki samajh ke tu khush tha
Woh bhi Aazim tiri khataa① nikli

दिखाई दे कि न दे मेरे दिल में रहता है
हयात① बन के वो मेरी रगों में बहता है

① जीवन life

सितम गरी भी क़यामत है उस सितमगर की
वो कर के मुझ पे सितम ग़म भी मेरे सहता है

वो अपनी मौज में चलता है मंज़िलों की तरफ
मलंग झरना है वो मस्त मस्त बहता है

वो जानता है ज़माने की वुसअतों② को मगर
बड़ा ज़हीन③ है, इक दायरे④ में रहता है

② पहुँच reach
③ बुद्धिमान intelligent
④ सीमा within limits

है एक उल्झा हुआ शख़्स नाम है 'आज़िम'
मगर वो बात बड़ी सादगी से कहता है

Dikhaai dey ke na dey mere dil mein rehta hai
Hayaat① ban ke woh meri ragon mein behta hai

Sitamgari bhi qayaamat hai us sitamgar ki
Woh kar ke mujh pe sitam gham bhi mere seheta hai

Woh apni mauj mein beheta hai manzilon ki taraf
Malang jharna hai woh mast mast behta hai

Woh jaanta hai zamaaney ki wus-aton② ko magar
Bara zaheen③ hai ik daayerey④ mein rehta hai

Hai ek uljha hua shakhs naam hai Aazim
Magar woh baat badi saadagi se kehta hai

ये कायनात① मेरे लिये इक ख़्याल है
लेकिन ये लफ़्ज़े-कुन② का अनोखा कमाल है

परदे में रह के जलवा-नुमाई③ तिरा कमाल
हर सम्त तेरा नूर है तेरा जमाल④ है

रखते हैं हम भी तुझ को मुक़ाबिल⑤ में हर घड़ी
बिन तेरे एक लम्हा भी जीना मुहाल है

उसकी अता⑥ है ज़ीस्त⑦ मगर ये करम है क्यूँ
यानी हयात उलझा हुआ इक सवाल है

'आज़िम' क़सूर वार है और शर्म सार भी
इन्सान बन न पाया यही बस मलाल⑧ है

① ब्रह्मांड universe
② "हो जा" "Let it be done" it is believed that god created the world with these words
③ प्रकट होना manifestation
④ सुंदरता beauty
⑤ सामने in front
⑥ उपहार gift
⑦ जीवन life
⑧ अफ़सोस regret

Yeh kaayenaat① mere liye ik khayaal hai
Lekin yeh lafz-e-kun② ka anokhaa kamaal hai

Pardey mein reh ke jalwaa-numaai③ tira kamaal
Har samt tera noor hai tera jamaal④ hai

Rakhtey hain ham bhi tujh ko muqaabil mein har ghari
Bin tere ek lamha⑤ bhi jeena muhaal hai

Uski ataa⑥ hai zeest⑦ magar yeh karam hai kyon?
Yaani hayaat uljha hua ik sawaal hai

Aazim qasoorwaar hai aur sharmsaar bhi
Insaan ban na paya yahi bas malaal⑧ hai

इक इश्क़ है कि जिसकी गली जा रहा हूँ मैं
और दिल की धड़कनों से भी घबरा रहा हूँ मैं

कर देगा वो मुआफ़ मिरे हर गुनाह को
ये सोच कर गुनाह किये जा रहा हूँ मैं

छोड़ा कहीं का मुझको न दुनिया के दर्द ने
फिर भी तिरा करम कि जिये जा रहा हूँ मैं

राहे वफ़ा में मिट गये जब फ़ासले सभी
फिर क्यों निगाहे यार से शर्मा रहा हूँ मैं

फिर हो रहीं हैं प्यार की सब हसरतें जवाँ
फिर दिल उसी की याद से बहला रहा हूँ मैं

इक दिन चुका ही दूंगा ज़माने का भी हिसाब
कुछ बात है जो ज़ब्त① किये जा रहा हूँ मैं

① नियंत्रण self control

Ik ishq hai ke jis ki gali jaa raha hoon main
Aur dil ki dhadkanon se bhi ghabraa raha hoon main

Kar deyga woh muaaf mire har gunaah ko
Yeh soch kar gunaah kiye jaa raha hoon main

Chhora kahin ka mujh ko na duniya ke dard ne
Phir bhi tira karam ke jiye jaa raha hoon main

Raahey wafa mein mit gaye jab faasley sabhi
Phir kyon nigaah-e-yaar se sharmaa raha hoon main

Phir ho rahi hain pyaar ki sab hasratein jawaan
Phir dil usi ki yaad se behlaa raha hoon main

Ik din chuka hi doonga zamaaney ka bhi hisaab
Kuchh baat hai jo zabt① kiye jaa raha hoon main

उल्फ़त की राह पर तुझे मिल जायेगा ख़ुदा
इस बेक़रार दिल को ये समझा रहा हूँ मैं

वो शोख़ इक निगाह में सब साफ़ कह गया
मुद्दत से जिस को कहने से कतरा रहा हूँ मैं

'आज़िम' यक़ीं नहीं उसे क्यों मेरी बात पर
क्या कम है ये कि उसकी क़सम खा रहा हूँ मैं

Ulfat ki raah par tujhey mil jaayega khudaa
Is bekraar dil ko yeh samjhaa raha hoon main

Woh shokh ik nigaah mein sab saaf kahe gaya
Muddat se jis ko kehney se katraa raha hoon main

Aazim yakeen nahin usey kyon meri baat par
Kya kam hai yeh ke uski qasam khaa raha hoon main

इश्क़ कीजे तो फिर किया कीजे
दिल के बचने की बस दुआ कीजे

हश्र① हस्ती② का देखना हो अगर
रेत पर कुछ भी लिख दिया कीजे

देखकर लोग ख़ुश नहीं रहते
चाक-दामन③ के मत सिया कीजे

बात सुन लीजिये ज़माने की
दिल में आये वही किया कीजे

जाईये जब भी उनके कूचे में
दिल हथेली पे रख लिया कीजे

लोग अक्सर मुकर भी जाते हैं
आज़मा कर ये दिल दिया कीजे

① अंजाम fate
② होना existence
③ फटे हाल torn garments

Ishq keejey to phir kiya keejey
Dil ke bachney ki bas duaa keejey

Hashr① hasti② ka dekhna ho agar
Ret par kuch bhi likh diya keejey

Dekh kar log khush nahin rehtey
Chaak-daaman③ ke mat siya keejey

Baat sun leejiye zamaaney ki
Dil mein aaye wahi kiya keejey

Jaaiye jab bhi un ke koochey mein
Dil hatheli pe rakh liya keejey

Log aksar mukar bhi jaatey hain
Aazmaa kar yeh dil diya keejey

कीजिये दिन में ख़ुदा-ख़ुदा बे-शक
शेख़ जी शब में मय पिया कीजे

प्यार करना कोई गुनाह नहीं
प्यार खुल कर ज़रा किया कीजे

ज़िन्दगी बाँटिये मगर 'आज़िम'
अपने हिस्से की रख लिया कीजे

Keejiye din mein khuda khuda beshak
Shiekh ji shab mein mai piya keejey

Pyaar karna koi gunaah nahin
Pyaar khul kar zara kiya keejey

Zindagi baantiye magar Aazim
Apney hissey ki rakh liya keejey

याद के बादल घिर आये आँखों में आँसू आये हैं
हिज्र में अक्सर हमने यारो ऐसे गीत भी गाये हैं

शुक्र ख़ुदा का ग़ैर तो अक्सर मुश्किल में काम आये हैं
लेकिन कुछ अपने लोगों से हमने धोके खाये हैं

जितना देखा जितना जाना जितना हम ने ग़ौर किया
दिल को उतने ज़ख़्म दिये हैं उतने रोग लगाये हैं

जाम हमारा खाली है तो यारो कोई रंज नहीं
इतना सुकूँ है हम औरों के साग़र तो भर आये हैं

दिल की ज़मीं ऐसी है जिस पर फूल कोई फूला न फला
जब जब हम ने बाग़ लगाये गुल दिल के मुरझाये हैं

रंग बिरंगे फूल खिलेंगे इक दिन ये घर महकेगा
दिल के आँगन में 'आज़िम' ने अपने ग़म दफ़नाये हैं

Yaad ke baadal ghir aaye aankhon mein aansoo aaye hain
Hijr mein aksar ham ne yaaro aisey geet bhi gaaye hain

Shukr khudaa ka ghair to aksar mushkil mein kaam aaye hain
Lekin kuchh apney logon se ham ne dhokhey khaaye hain

Jitna dekha jitna jaana jitna ham ne ghaur kiya
Dil ko utney zakhm diye hain utney rog lagaaye hain

Jaam hamaara khaali hai to yaaro koi ranj nahin
Itna sukoon hai ham auron ke saagar to bhar aaye hain

Dil ki zameen aisi hai jis par phool koi phoola na phala
Jab jab ham ne baagh lagaaye gul dil ke murjhaaye hain

Rang birangey phool khilengey ik din yeh ghar mahekega
Dil ke aangan mein Aazim ne apney gham dafnaaye hain

हम जैसे बेकसों① का कोई कहाँ ठिकाना
तेरी रज़ा② पे जीना और दर पे सर झुकाना

① निसहाय helpless
② मर्ज़ी consent

तू राज़िके-जहाँ③ है तुझको है फ़िक्र सबकी
देता है रिज़्क④ हमको चिड़ियों को देता दाना

③ अन्न दाता sustainer
④ अन्न food

यारब ये खेल तेरा अब तक न कोई समझा
जिस ख़ाक से उठाना उस ख़ाक में मिलाना

उम्रे-दराज़⑤ तुझ से मांगेंगे हम ख़ुशी से
इस ज़िन्दगी का हम को कुछ तो मिले बहाना

⑤ दीर्घ आयू long-life

हर लम्हा ज़िन्दगी का हम पर तिरा करम है
बुनता है तू ही यारब साँसों का ताना बाना

है शुक्र तेरा यारब हर पल का हर घड़ी का
तूने अता⑥ किया है 'आज़िम' को ये ख़ज़ाना

⑥ उपहार gift

Ham jaisey bekason① ka koi kahaan thikaana
Teri razaa② pe jeena aur dar pe sar jhukaana

Tu raaziq-e-jahaan③ hai tujh ko hai fikr sab ki
Deta hai rizq④ ham ko chiriyon ko deta dena

Yaarab yeh khel tera ab tak na koi samjha
Jis khaak se uthaana us khaak mein milaana

Umr-e-daraaz⑤ tujh se maangeingey ham khushi se
Is zindagi ka ham ko kuchh to miley bahaana

Har lamha zindagi ka ham par tira karam hai
Buntaa hai tu hi yaarab saanson ka taana baana

Hai shukr tera yaarab har pal ka har ghadi ka
Tooney ataa⑥ kiya hai Aazim ko yeh khazaana

होगा दरिया ये दिल तिरा होगा
पर मिरी तश्नगी① का क्या होगा

सब मुझे होशियार करते हैं
अब मिरी सादगी का क्या होगा

कुछ तो कह मुझ से ऐ मिरे क़ासिद
कुछ तो उस शोख़ ने कहा होगा

रोज़ मर-मर के जीने मरने का
ख़त्म कब तक ये सिलसिला होगा

हश्र② के दिन भी सच ही जीतेगा
सब से आगे ये क़ाफ़िला③ होगा

① प्यास thirst

② प्रलय doom's day

③ कारवाँ caravan

Hoga darya yeh dil tira hoga
Par miri tashnagi① ka hoga

Sab mujhey hoshiaar kartey hain
Ab miri saadgi ka kya hoga

Kuchh to kehe mujh se aye mire qaasid
Kuchh to us shokhne kaha hoga

Roz mar- mar ke jeeney marney ka
Khatm kab tak yeh silsila hoga

Hashr② ke din bhi sach hi jeeteyga
Sab se aagey yeh qaafila③ hoga

बात तेरी जो मान लूँ नासेह①
मेरी दीवानगी का क्या होगा

राज़ आँखों से खुल गये सारे
अब मिरी ख़ामशी का क्या होगा

जब भी 'आज़िम' चमन से जायेगा
सब का सब बस यहीं धरा होगा

① नसीहत करने वाला preacher

Baat teri jo maan loon naaseh①
Meri deewanagi ka kya hoga

Raaz aankhon se khul gaye saarey
Ab miri khamashi ka kya hoga

Jab bhi Aazim chaman se jaayega
Sab ka sab bas yahin dhara hoga

हो सितम① कैसा भी अब हालात की शमशीर② का
वक़्त बदलेगा किसी दिन रुख़③ मिरी तस्वीर का

जान लेवा है तुम्हारा बे-नियाज़ी④ का चलन
हश्र⑤ देखे ही बनेगा अब दिले-दिलगीर⑥ का

बैठती है कौन सी करवट ये बाज़ी इश्क़ की
गरदिशों⑦ के हाथ में है फ़ैसला तक़दीर का

कौन बांधेगा मिरी बिखरी हुई उम्मीद को
खुल रहा है अब तो हर हल्क़ा⑧ मिरी ज़ंजीर का

लुत्फ़ लेते हो कमाँ से छोड़ कर जिस को अब आप
काश कोई मुझ से पूछे क्या हुआ उस तीर का

रेख़्ता⑨से इश्क़ 'आज़िम'? वो भी ऐसे दौर में
देखना क्या हाल होता है तिरी तहरीर⑩ का

① क्रूरता cruelty
② तलवार sword
③ पासा direction
④ लापरवाही indifference
⑤ अंत fate
⑥ दुखी मन sorrowful heart
⑦ किस्मत का चक्कर wheel of fortune
⑧ कड़ी link
⑨ उर्दू urdu
⑩ लेख writing

Ho sitam① kaisa bhi ab haalaat ki shamsheer② ka
Waqt badlega kisi din rukh③ miri tasveer ka③

Jaan levaa hai tumhaaraa be-niyaazi④ ka chalan
Hashr⑤ dekhey hi banega ab dil-e-dilgeer⑥ ka

Baith-ti hai kaun si karvat yeh baazi ishq ki
Gardishon⑦ ke haath mein hai faisla taqdeer ka

Kaun baandhega miri bikhri hui ummeed ko
Khul raha hai ab to har halqa⑧ miri zanjeer ka

Lutf letey ho kamaan se chhor kar jis ko ab aap
Kaash koi mujh se poochhey kya hua us teer ka

Rekhta⑨ se ishq Aazim ? woh bhi aisey daur mein
Dekhna kya haal hota hai tiri tahreer⑩ ka